خدا کا روح،
ہماری قوت

حصہ دوم

منجانب جیکی اوئش

اعمال کی کتاب میں سے کہانیاں

سبق نمبر 1: خاموشی طاری ہونا۔ **یہاں** کوئی **فرق نہیں**
سبق نمبر 2: روح القدس کی طرف سے باہر **بھیجے** گئے۔ پہلا بشارتی **سفر**
سبق نمبر 3: نجات یافتہ بننے کے لئے مجھے **کیا** کرنا **چاہئے**؟ دوسرا **بشارتی سفر**
سبق نمبر 4: غیر قوموں کے پاس جاؤ۔ آزمائش **میں**
سبق نمبر 5: وہ سنیں گے۔ روم

“---میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے---”
زبور 119 آیت 11

ٹینتھ پاور پبلشنگ کی جانب سے پیش کردہ

www.tenthpowerpublishing.com
Copyright ©2015 by CrossConnect Ministries.
www.crosscm.org

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ مصنف کی اجازت کے بغیر اس کتاب کا کوئی حصہ دوبارہ نہیں لکھا گیا، ماسوائے تجزیہ کار کے جائزہ میں چند حوالوں کے، نہ ہی اس کتاب کو کوئی حصہ مصنف کی تحریری اجازت کے بنا دوبارہ لکھا گیا، یا مکینکل فوٹو کاپی کے ذریعہ کاپی کیا گیا یا کسی بھی طرح درج کیا گیا ہے۔

بصورت دیگر بیان کے گئے تمام حوالہ جات بائبل مقدس ، انگلش سٹینڈرڈ ورژن® (ESV®) سے لئے گئے ہیں، جس کے جملہ حقوق© 2001 کراس وے کی طرف سے لئے گئے ہیں ، جو گڈ نیوز پبلشرز کی ایک پبلشنگ کمپنی ہے۔ اجازت سے استعمال کئے گئے ہیں۔ تما جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

"ESV" اور "انگلش سٹینڈرڈ ورژن" کراس وے کے رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہیں۔ ان کے ٹریڈ مارک کے استعمال کےلئے کراس وے کی جانب سے اجازت کی ضرورت ہے۔

انک ویل کریٹیو کی جانب سے تیار شدہ۔

شروعات کرنا

آپ ایک مہم کا آغاز کر رہے ہیں جو آپ کی باقی کی زندگی کو نئی شکل دے گی۔ آپ کا سفر آپ کے لئے بہت نایاب ہوگا اور اس کتاب ، جسے بائبل مقدس کہا جاتا ہے،اسکی فہم کو فروغ دینے کےلئے آپ کی پسندیدہ اور پر جوش خواہش کی بدولت یہ سفرپرعزم بن جائے گا۔ جب خدا اپنے کلام کے وسیلہ آپ سے بات کرتا ہے تو اس کے مطالعہ کےلئے آپ کی پابندی آپ کی زندگی کو پھلدار بنانے کا وعدہ کرتی ہے۔ اس مواد کی مقدار، یعنی خدا کی محبت کی بدولت ، ہماری زندگی دو یونٹس میں منقسم ہے۔

جب آپ مطالعہ کرتے ہیں آپ کو چند استعمال ہونے والی چیزوں کو ہاتھ میں رکھنے کے لئے حوصلہ دیا جاتا ہے:

1۔ بائبل کے مطالعہ کا یہ یونٹ: خداکا روح، ہماری قوت۔ حصہ اول

2- کلام پاک کا انگلش سٹینڈرڈ ورژن (ESV)۔ نوٹ: اگر آپ نئی خریدنا چاہتے
ہیں، تو اگر ممکن ہو ، اس بائبل کو تلاش کریں جس پر یہ سب ہو:
الف۔ ہر صفحہ کے نیچے درمیان مینتر جیحاً ایک کراس حوالے کا کالم ،
ب۔ ایک اشاریہ جو عموماً ہر کتاب کے آخر میں پایا جاتا ہے اور
ج۔ چند بنیادی نقشہ جات وہ بھی عموماً آخر میں پائے جاتے ہیں۔
3- قلم یا پنسل اور x53 یا x64 والے انڈیکس کارڈ

ان تین حصوصیات کے ساتھ جن کا ذکرنمبر 2میں کیا گیا ہے آپ کو مناسب طور پر آپ کا مطالعہ فراہم ہوگا اور ان اسباق کے وسیلہ سے کامیابی کے ساتھ کا سفر کرنے کےلئے تیار ہو جائیں۔ تاہم، اگر یہ آپ کا بائبل کے ساتھ پہلا سفر ہے، تو شاید آپ اس مطالعہ سے آغاز کرنے پر غور کریں گے جس کا اعنوان "بائبل کا سفر" ہے۔ بائبل کا یہ مطالعہ ایسے سفری اوزار مہیا کرتی ہے جو آپ کے ہنر نکھارنے میں اور آپ کوبائبل کے مزید پر اعتماد طالب علم بنانے میں مدد دیتے ہیں۔بائبل کے سفر آپ کراس کونیکٹ منسٹری کی ویب سائٹ (www.crosscm.org) سے کسی پابندی یا قیمت کے بغیر ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ اگر چہ یہ مطالعہ متارف کیا گیا ہے، تاہم خدا کا روح، ہماری قوت کو پوری کامیابی کے ساتھ پڑھنے کےلئے یہ لازمی نہیں ہے۔

بائبل پر نشان لگانے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ مطالعہ کرنے کےلئے یہ آپ ہی کی بائبل ہے۔ اس پر نشان لگاتے ہوئے، دائرے بناتے ہوئے، نیچے لکیریں بناتے ہوئے یا تیر کے نشان بناتے ہوئے اسے اپنا بنائیں۔ آپ خیالات ، سوالات اور مطالعہ کے سفر کو درج کرنے کےلئے ایک نوٹ بک یا کمپیوٹر ٹیبلیٹ استعمال کرنے کا انتخاب کرسکتے ہیں۔

یہ مطالعیاتی مواد اس لئے لکھا گیا تاکہ آپ خود سے سیکھنے کے قابل ہو سکیں۔ ضبط نفس کی ڈگری کے ساتھ آپ اس مواد کو کم یا کسی بالکل

کسی مشکل کے بغیر پورا کرلیں گے۔اسی طرح، آپ نئی معلومات پائیں گے، نئی بصیرت بانٹیں گے، اور کچھ ایسے مشکل سوالات کا سامنا کریں گے جو جواب طلب ہیں۔ اس جواب کا اندازہ لگاتے ہوئے آپ کو حوصلہ دیا جاتا ہے کہ اپنے ساتھ مطالعہ کےلئے اپنے دوسرے دوستوں کو بھی دعوت دیں۔

خدا کرے آپ اپنے مطالعہ میں خوشی پائیں ۔ جب خدا اپنے کلام کے وسیلہ آپ سے بات کرتا ہے تو خدا کرے آپ کا دل اس پر آمادہ ہو۔ خدا کرے بائبل کی یہ کہانیاں خدا کی اس عظیم محبت پر آپ کا اعتماد بحال کرے جو اس نے اپنے بیٹے، ہمارے خداوند اور نجات دہندہ ، یسوع مسیح کے وسیلہ عطا کی ہے۔

مدیر کا بیان: وضاحت کےلئے، بڑے حروف والے اسم ضمیر خدا کا حوالہ دیتے ہیں، مثلاً، "۔۔۔اس نے یہ کہا۔"

سبق نمبر 1

خاموشی طاری ہونا

اعمال10 تا12ابواب۔ یہاں کوئی فرق نہیں

سبق نمبر 1 کا جائزہ

جائزہ
تعارف
سبق نمبر 1۔ اعمال10اور12ابواب
کرنیلئیس کی رویا
پطرس کی رویا
کوئی جانبداری نہیں

یروشلیم کی کلیسیا کا رد عمل
ایذا
پطرس کی قید اور رہائی

خاموشی طاری ہونا

تعارف

اسرائیل کے حاکم اس نئی زندگی کی تشریق سے خائف تھے جس کی تعلیم یسوع نے لوگوں کو دی۔ اب وہ کلیسیا کے نئے فیصلے سے پریشان ہیں۔ پطرس، جس نے یہ اعلان کیا کہ خدا کسی کی جانبداری نہیں کرتا،اس کی زندگی میں اور وسیلہ سے روح القدس کے کام سے آغاز کرتے ہوئے، کلیسیا نے یہ جان لیا کہ خدا نے ان غیر قوموں کو بھی معافی عطا کی ہے جو اس وقت زندگی گزارتے تھے(اعمال11باب18 آیت)۔

اس سبق میں ایسے اعلان کی وسعت دیکھئے۔ جب آپ پڑھیں تو یہودی تاریخ کو مد نظر رکھیں۔ بیابان میں گزرے سارے سفر میں انہیں کیا سکھایا جاتا رہا تھا؟ خدا نے ان کے ساتھ کیا عہد باندھا تھا؟ شریعت نے کیاظاہر کیا؟ یہ وہ ترتیب تھی جس میں پطرس اور کرنیلئیس نے خداوند سے رویا پائی۔

آپ کی زندگی میں ایسے حالات اور احوال ہوں گے جن کا یسوع کے ان الفاظ کی روشنی میں ان کے مقصد اور قدر کو پر عزم بنانے کےلئے دوبارہ تجزیہ کرنے اور انہیں دریافت کرنے کی ضرورت ہے کہ“ساری دنیا میں جاؤ۔۔۔”

وہ خاموش ہوگئے اور خدا کو جلال دینے لگے!

سبق نمبر 1

حصہ اول

تعلیم: اعمال 9باب31آیت مینہم سیکھتے ہیں کہ جنوب مینیہودیہ کی کلیسیاشمال تک گلیل میں بہت اپر امن زندگی گزار رہے تھے۔ اس امن کے زمانہ مینکلیسیا ------- تھی۔ہمیں بتایا یا ہے کہ کلیسیا خداوند کے خوف اور روح القدس کی تسلی پر -----------

یہ باب پطرس سے متعلق دو کہانیوں پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔ پہلی (32تا35آیات تک) اینیاس ، ایک مفلوج کے بارے میں ہے جس نے شفا پائی اور دوسری کہانی ہرنی(تبیتا)ایک شاگردہکے بارے میں ہے جو ہمیشہ نیک کام کرتی اور غریبوں کو خیرات دیتی تھی(36تا42 آیات)۔ وہ مر گئی۔ جب دوسرے ایمانداروں نے سنا کہ وہ مرگئی انہوں نے پطرس کو خبر دی۔ پطرس نے خداوند سے دعا کی اور اس نے اسے دوبارہ نئی زندگی عطا کی۔

پطرس نے یسوع کے ساتھ بھی ایسے حالات کا تجربہ کیا تھا۔
لوقا8باب51تا56آیت میں یسوع پطرس، یعقوب اور یوحنا کو یائر کی بیٹی کو مردونمیں سے زندہ کرنے کےلئے لے کے گیا۔یہ جانتے ہوئے کہ اس کے شاگرد اس کے ساتھ تھے، مرقس وہ کہانی بیان کرتا ہے جس میں یسوع اس مفلوج کو شفا دیتا ہے جسے اس کے دوست یسوع کے پاس لائے تھے(مرقس2باب1تا12آیات)۔ جس انداز سے یسوع نے مفلوج کو حکم دیا اور جس طرح پطرس نے اینیاس کو حکم دیا اس پر غور کریں۔ جو یسوع نے کیا پطرس نے بطور اس کے گواہ اس کا مشاہدہ کرتے ہوئے ویسا ہی کیا جیسا یسوع نے کیا تھا۔

ہدایت: اعمال 10باب پطرس کے بارے میں ایک اور دلچسپ کہانی بیان کرتا ہے۔ یہ کہانی قیصریہ میں رونما ہوئی جہاں کرنیلئیس رہتا تھا اور جہاں پطرس رہتا تھا وہا ں سے یافا30میل کے فاصلے پر تھا۔ قیصریہ

کا نام قیصر اگستس کی عزت میں رکھا گیا تھا اور یہ رومی حکومت کا صدر دفتر تھا ۔کرنیلئیس ایک غیر یہودی تھا۔

تفویض: اعمال10باب1تا7آیت پڑھیں۔

مشق: نظریہ نمبر1۔

1- 1اور2آیت مینہم کرنیلئیس کے بارے میں کیا پڑھتے ہیں؟

2- ایک دن اس کے ساتھ کیا ہوا(3آیت)؟

3- فرشتے نے اسے پکارا۔ فرشتے نے اسے کون سی دو باتیں کہیں (4آیت کا دوسرا حصہ اور 5آیت)؟

الف۔ --

ب--

4- ہمیں کیا بتایا گیا ہے کہ کرنیلئیس نے کیا کیا(7تا8آیت)؟

تفویض: اعمال 10باب9تا23آیت پڑھیں۔

مشق: نظریہ نمبر2۔

1- اگلے دن کیا ہوا جب کرنیلئیس کے بھیجے ہوئے آدمی شہر پہنچے(9آیت کے دوسرے حصہ سے 10آیت)؟

2- پطرس کی رویا بیان کریں (11تا15آیت):

3- رویا میں پطرس نے جانور دیکھے جنہیں اس نے ذبح کرنا اور کھانا تھا۔ کہانتی شریعت نے حکم دیا تھا کہ زند کھانے حرام اور ناپاک ہیں۔احبار11باب دیکھیں۔ انہیں ذبح کرنے اور کھانے کا حکم اس

کے برعکس تھا جو پطرس کو سکھایا گیا اور جس کی اس نے مشق کی تھی۔ تاہم، 15آیت میں، اس آواز نے اسے کیا بتایا؟

درج ذیل حوالہ جات 15آیت سے متعلق کیا تفسیریں پیش کرتے ہیں؟

الف۔ متی 15باب11، 18تا 20آیت

ب۔ یوحنا15باب3آیت

--- ج۔

رومیوں14باب17آیت ---

4۔ پطرس ابھی اس رویا کے بارے میں غور کر رہا تھا جب دروازے پر کوئی آتا ہے(17آیت) ---

5۔ وہ کس کو ڈھونڈ رہے تھے(18آیت):

--- 6۔ رویا کی آواز ظاہر ہوتی ہے۔ یہ ------------ہے(19آیت)۔ روح نے پطرس کو کیا بتایا(19تا20 آیت)؟

الف۔ ---

ب۔ ---

ج۔ --کیونکہ انہیں میں نے ہی بھیجا ہے۔

7۔ پطرس نیچے گیا ان آدمیوں کو خوش آمدید کہا اور ان کے آنے کی وجہ دریافت کی۔ انہوں نے پطرس سے کیا کہا (22آیت)؟

الف۔ انہوں نے کس کی نمائندگی کی؟

-- ب۔ انہوں نے کیسے اس کو بیان کیا؟

--- ج۔ انہیں کیوں بھیجا گیا تھا؟

8۔ پطرس کا جواب کیا تھا(23آیت کا پہلا حصہ)؟

ذاتی غوروحوض: جب آپ اس نقطہ تک اس کہانی پر غوروحوض کرتے ہیں، تو اس حوالے سے آپ کے زند خیالات کیا ہیں؟

حصہ دوم

تفویض: اعمال 10باب23آیت کے دوسرے حصہ سے تا48آیت۔

مشق:

1- کرنیلئیس کے گھر میں پطرس کاکون انتظار کر رہا تھا (24آیت)؟

2- ان کی ملاقات کی وضاحت کریں۔

3- پطرس اندر گیا اورنہ صرف کرنیلئیس کو بلکہ بہت سے لوگوں کو وہاں پایا(27آیت)۔ یہودی شریعت نے کیا منع کیا تھا(28آیت کا پہلا حصہ)؟

4- پطرس کےلئے، شریعت کو کیا منسوخ کرے گا (28آیت)؟
-- 5- خدا کی طرف سے اس کےلئے کیا سبق تھا ؟ --

6- پطرس نے کرنیلئیس سے کیا پوچھا(29آیت)؟
-- 7- کرنیلئیس پطرس کو بتاتا ہے کہ اس نے اسے کیوں بلایا۔ پہلے ، وہ اسے رویا کی کہانی سناتاہے۔ پھر وہ کہتا ہے (33 آیت کا دوسرا حصہ)''اب ہم سب

8- جب وہ بولنا شروع کرتا ہے تو پطرس پہلی بات کیا بیان کرتا ہے (34اور35آیت)؟

----

9. پطرس نے ان الفاظ سے شروع کیا، ‘‘تم جانتے ہو’’۔ وہ کیا جانتے تھے (36آیت)؟

----

10. وہ اور کیا جانتے تھے (37یا38آیت)؟

----

11. پطرس نے کیا بتایا جو وہ اور اس کے ساتھ سب لوگ جانتے تھے(39تا41آیت)؟

----

12. جو لوگ گواہ تھے انہیں کیا کرنے کا حکم دیا گیا تھا (42آیت)؟

الف۔ --

ب۔ ---

13. ان کا پیغام کیا ہونا چاہئے تھا(43آیت)؟

----

14. جب پطرس بات کر رہا تھا تو کیا ہوا؟

الف۔ 44آیت: ----------------------------------

ب۔ 45آیت: ----------------------------------

ج۔ 46آیت: -----------------------------------

15. 47اور48آیات میں پطرس نے کیا حکم دیا؟

تعلیم: پطرس کی رویا اور اس کی ملاقات دونوں اہم واقعات ہیں کیونکہ پطرس نے 34اور35آیت میں کہا: ‘‘خدا کسی کی ------ ------بلکہ ہر ----------میں جو اس سے --------------اور --------وہ اس کو -------’’۔ بعض لوگ جو یہ الفاظ پڑھتے ہیں وہ کہیں گے، ‘‘اچھا، بے شک، خدا ہر کسی کو قبول کرتا ہے۔’’ ، لیکن پطرس جیسے ایک متقی یہودی کےلئے ایسا نہیں تھا۔ یہ شریعت کے خلاف تھا۔ ہر بات جو ہوئی وہ شریعت کے خلاف

تھی۔ پطرس ایک غیر یہودی سے ملا تھا۔ اس نے زائرین کو اپنے گھر میں بلایااور وہ ایک غیر یہودی کے گھر میں مہمان تھا۔ ان سب چیزوں نے یہودی شریعت کی بے حرمتی کی تھی۔ پطرس، دیگر یہودیوں کی مانند، غیر یہودیوں کو ناپاک تصور کرتا تھا۔

اب اس رویا کا مفہوم جو اس نے دیکھا تھا ظاہر ہو گیا تھا۔ خدا غیر یہودیوں کو ناپاک نہیں کہتا تھا۔ وہ انہیں قبول کرتا ہے۔ اسی طرح پطرس اور کلیسیا کو غیر یہودیوں کو ناپاک سمجھنا ترک کرنا چاہئے۔ وہ بھی اس کی بادشاہت اور اس کے مشن میں بلائے گئے ہیں۔ خدا پطرس کے پاس آیا اور پطرس یہ ایمان رکھتا ہے کہ اسے خدا کے روح القدس کے وسیلہ کرنیلئیس کے گھر بھیجا گیا تھا۔ خدا کا حکم تھا کہ ہر اس شخص کو تعلیم اور گواہی دی جائے ، "جو اس پر ایمان لائے گا اور اس کے نام سے گناہوں کی معافی حاصل کرے گا" (43آیت)۔ اس کے بعد خدا اپنے عمل میں آیا۔ ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ خدا کے روح القدس کا تحفہ ان سب کو ملا جنہوں نے یہ پیغام سنا۔ جن لوگوں نے پطرس کے ساتھ سفر کیا وہ حیران تھے کہ خدا کا پاک روح غیر یہودیوں پر بھی انڈیلا گیا۔ پطرس کو اس کی کوئی وجہ نہیں ملی کہ انہیں یسوع کے نام پر بپتسمہ کیوں نہ دیا جائے۔

تفویض: اعمال11باب1تا18آیات پڑھیں۔ تاہم، وجوہات اور رد عمل تبدیل کریں۔

مشق:

1- 1آیت میں ہم پہلی بات کیا سیکھتے ہیں؟ یہودیہ کے سارے علاقہ میں کیا خبر پھیلی؟

2- جب پطرس یروشلیم کو واپس لوٹا تو کیا ہوا (2آیت)؟

3- یہ سب مختون ایماندار کس بات پر فکر مند تھے(3آیت)؟

4- 4تا17آیات کا خلاصہ بیان کریں۔ پطرس نے انہیں کیا کہا؟

5- اب ان لوگوں کا کیا رد عمل تھا جنہوں نے وہ سب سنا جو

پطرس نے کہا (18آیت)؟ وہ یہ سب سن کر ------اور خدا کی ------------کر کے کہنے لگے، "پھر تو بے شک خدا نے-------- کو بھی ندگی کےلئے --------- کی ---------- ہے۔"

حصہ سوم

غوروحوض: ذرا غور کریں کہ اگر پطرس نے کرنیئلیس کے گھر جانے سے انکار کر دیا ہوتا تو اس کا کیا نتیجہ ہو سکتا تھا:

اطلاق:

1- وہ کون سا نمایاں عقیدہ یا مشق ہے جس کا مجھے مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے؟

2- معافی ہر اس شخص کے لئے ہے جو یسوع پر ایمان رکھتا ہے۔ کیا میری زندگی میں ایسے افراد ہیں جن کےلئے میں معافی سے انکار کرتا ہوں؟

3- معافی خوف کو ختم کرتی ہے۔ خدا کی طرف سے معافی مجھے خدا کے قریب لے جاتی ہے۔ یہ اس کے ساتھ میرا گہرا تعلق پیدا کرتی ہے۔ اگر میں اسی طرح دوسروں کو معاف کروں جیسے خدا نے مجھے کیا ہے تو کیا ہو گا؟

---ہم دعا کرتے ہیں، "اور تو ہمارے قصور ہمیں معاف کر جیسے ہم دوسروں کو ان کے قصور معاف کرتے ہیں۔"

4- معافی آپ کو ان لوگوں کے ساتھ بحال کئے ہوئے تعلق میں کیسے باندھتی ہے جنہیں آپ معاف کرتے ہیں؟

یادداشت: پطرس اور کرنیلئیس کی کہانی میں ہمیں یاد دلایا گیا ہے کہ بپتسمہ میں ہم سب مسیح کی راستبازی کو پہن لیتے ہیں اور ہم سب کو یکجا کیاگیا ہے۔ کسی شخص کو کسی بنا پر خدا کے خاندان سے خارج نہیں کیا گیا۔ یہ واضح طور پر گلتیوں 3باب26تا28آیت میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ ایک اور حوالہ ہے جو ہمیں ہمیشہ اس بات سے آشنا رکھتا ہے کہ ہم سب یسوع مسیح ہمارے خداوند میں ایک ہیں۔ ایک انڈیکس کارڈ پر یہ آیات تحریر کریں اور انہیں زبانی یاد کرنے کی کوشش کریں۔ جب آپ کو یاد کروایا جاتا ہے کہ یسوع کی بدولت آپ خدا کے سب لوگوں کے ساتھ ایک ہیں تو ان واقعات کو سمجھنے کےلئے خبردار رہیں۔ ‘‘نہ کوئی -----رہا نہ -----، نہ کوئی-----نہ -----، نہ کوئی ----- نہ-----، کیونکہ تم سب ----- ----- میں----- ہو۔’’

دعا: اے میرے خدا، اکثر میں نے فیصلے کرتے ہوئے تعصبات کا سامنا کیا ہے۔ مجھے تیرے حضور یہ اقرار کرنا چاہئے کہ اکثر اوقات میں نے دوسروں کی نسبت خود کو بہتر تصور کیا ہے۔ میں نے دوسروں کو پیار کرنے کےلئے اپنا معیار مقرر کر رکھا ہے۔ تیرے قریب آنے کی بجائے میں فیصلہ کرنے کا انتخاب کرتا ہوں۔ تو نے مجھے تیری نجات کی خوشخبری دوسروں کو دینے کا حکم دیا اور مجھے اپنا گواہ ٹھہرایا ہے۔ مجھے اس قابل بنا کہ دوسروں کو ایسی زندگی کے ساتھ قبول کروں جو انسانیت کے لئے تیری عظیم محبت کی گواہی دیتی ہے۔ میں تیرے فضل کا شکر گزار ہوں جو مجھے تیرے مزید قریب لانا جاری رکھتا اورمجھے بھرپور کرتا ہے

-- -------

حصہ چہارم

تعلیم: ابتدائی کلیسیا کی ایذا نے بہت سے لوگوں کو شمال سے لےکر فونیکیا، اسیریہ اور انطاکیہ جیسی جگھوں تک منتشر کر دیا۔ بہت سوں نے پیغام صرف یہویوں کو ہی دیا۔ باقیوں نے یسوع کے بارے میں خوشخبری دیتے ہوئے یونانیوں (غیر یہودیوں)کے ساتھ بات کرنا شروع

کی۔ہمیں اعمال 11باب21آیت میں بتایا گیا ہے کہ خداوند کا ہاتھ ان پر تھا اور بیشمار ایمان لائے اور خداوند کی طرف رجوع لائے ۔ جب یہ خبر یروشلیم میں کلیسیا تک پہنچی، انہوں نے برنباس کو انطاکیہ بھیجا۔ جب وہ وہاں پہنچا تو اس نے خدا کے فضل کو لوگوں میں کام کرتے ہوئے دیکھا اور وہ خوش ہوا اور انہیں خداوند کے ساتھ سچائی پر قائم رہنے کی حوصلہ افزائی کی۔

1- 24آیت میں برنباس کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟
الف۔ --اور
ب۔ ---
2- انطاکیہ میں کیا ہو رہا تھا (26آیت کا دوسرا حصہ)؟

برنباس ساؤل کو انطاکیہ میں لایا جہاں انہوں نے پورے ایک سال تک بہت سے لوگوں کو تعلیم دی۔ اسی دوران انطاکیہ میں ایک ہم واقع رونما ہوا۔ ہمیں اعمال11باب26آیت کے دوسرے حصہ میں کیا بتایا گیا ہے؟

تعارف: ایذائیں ختم نہیں ہوئیں۔ اعمال 12باب میں ہم ایک اور معجزاتی کہانی پڑھیں گے جو خدا کااپنے لوگوناور اپنی کلیسیا پر حفاظت کےلئے ہاتھ بیان کرتی ہے۔ یہ پطرس اور اسکی گرفتاری کی ایک اور کہانی ہے۔ یہ کلیسیا کی دعا کرنے اور خدا کے عجائبات کی ایک کہانی ہے۔ یہ کہانی خدا کی ان لوگوں کی زندگیوں میں مداخلت کی کہانی ہے جنہیں نشانہ بنایا گیا، گرفتار کیا گیا، قید میں ڈالا گیا، سزائیں دی گئیں یا حتیٰ کہ موت کی گھاٹ اتار دیا گیا۔ یہ کہانی کلیسیا میں ان لوگوں کی طرف سے خدا کے آگے مخلصانہ دعا کی کہانی ہے جو دکھ اٹھاتے ہیں۔

تفویض: اعمال12باب1تا19آیت پڑھیں۔

مشق:

1- بادشاہ کون تھا (1آیت)؟ ---------------------وہ کیا کر رہا تھا(1آیت)؟

2- اس نے یعقوب کے ساتھ کیا کیا تھا(2آیت)؟------------------------

3- اس پر یہودیوں کا کیا رد عمل تھا (3آیت)؟ ---------------------------

4- پس، ہیرودیس بادشاہ نے پطرس کے ساتھ کیا کیا (3اور4آیت)؟

5- 5آیت: "پس---------------------------- مگر کلیسیا ---------------------"

6- عدالت میں پیش ہونے سے ایک رات قبل کیا ہوا(6آیت)؟

7- اپنے الفاظ میں بیان کریں کہ آگے کیا ہوا(7تا10آیات)؟

8- 11آیت میں پطرس کو کیا احساس ہوا؟ خداوند نے اسے کس سے بچایا؟

الف- --

ب- --

9- وہ کہا ں گیا (12آیت)؟ --------------------------------

10- اس کے گھر میں دوسرے لوگ کون تھے اور وہ وہانکیا کر رہے تھے؟

11- جب وہ گھر کی دہلیز پر پہنچا تو کیا واقعہ رونما ہوا(13تا15آیات)؟

12- بالا آخر جب انہوں نے دروازہ کھولا، تو پطرس کو دیکھ کر ان کا کیا رد عمل تھا (16آیت)؟

13- پطرس نے کیا کیا اور کہا(17آیت)؟

14- اس کے جانے سے پہلے اس نے کیا ہدایات کیں(17آیت کا دوسرا حصہ)؟

نوٹ: یعقوب یسوع کا بھائی ، ایک راہنما، اور یروشلیم میں کلیسیا کے ستونونمیں سے ایک ہے۔

15- اس دوران، واپس قید خانہ میں۔۔ کیا ہو رہا تھا (18آیت)؟

16- ہیرودیس نے کیا کیا؟ اس کا حکم کیا تھا (19آیت کا پہلا حصہ)؟

حصہ پنجم

غوروحوض:

1- کوئی شخص اس کہانی کو مسکرائے بنا نہیں پڑھ سکتا۔ پہلے، پطرس کو ایک بھگوڑا کردارسمجھا گیا کہ ہیرودیس نے اسے سولہ پہریداروں کی رکھوالی میں رکھا، رات کے چاروں پہروں کے لئے چار چار پہریدار۔ پھر ، سب پہریداروں کے باوجود، ایک روشنی اس کے قید خانہ میں آئی اور خداوند کے ایک فرشتہ نے پطرس کو جگایاجو دوسپاہیوں کے درمیان سو رہا تھا۔ اسے اٹھنے کا حکم دیا گیا اور جن دو زنجیروں سے وہ بندھا تھا وہ کھل گئیں۔ فرشتے نے پطرس کو کپڑے پہننے، جوتے پہننے اور اس کا چوغہ پہننے کا وقت دیا اور پھر اسے قید خانہ کے باہر لے گیا۔ وہ سپاہیوں کے پاس سے گزرے اور دروازہ ان

کےلئے کھل گیا۔ وہ گلی میں گئے اور فرشتہ اس کے پاس سے چلا گیا۔ پس اگر آپ پطرس ہوتے تو کیا ہوتا؟ اب آپ کیا سوچتے؟

11آیت کے مطابق پطرس نے اس تجربے کا کیا نتیجہ نکالا؟

2- پطرس پہلے کون سی جگہ پر گیا؟ یوحنا مرقس کی ماں مریم کا گھر گھریلو کلیسیاؤں یا ایمانداروں کے اکٹھے ہونے اور دعا کرنے کی جگہوں میں سے ایک تھی۔ ہم تصور کر سکتے ہینکہ یہ آدھی رات کا وقت ہوگاتاہم، ہمینیہ بھی بتایا گیا ہے کہ جو وہاں جمع تھے وہ دعا کر رہے تھے۔ ان کی دعاؤں کا جواب ملا۔ پطرس باہر دروازے پر کھڑا تھا۔ ردی نامی ایک لونڈی پطرس کی آواز سن کر اس قدر پر جوش ہوئی کہ وہ خوشی میں پطرس کو دروازہ کھول کر اندر بلانا ہی بھول گئی۔ بلکہ وہ بھاگ کر دوسروں کو بتانے چلی گئی لیکن کسی نے اس کا یقین کرنے سے انکار کردیا۔ اس نے اصرار کرنا اور پطرس نے دروازہ کھٹکھٹانا جاری رکھا۔ بالاآخر، انہوں نے دروازہ کھولا اور اسے دیکھ کر حیران رہ گئے۔ اگر آپ مریم کے گھر پر دعا کے لئے،پطرس کے لئے خداوند سے دعا کرنے کےلئے، اکٹھے ہوئے دوستوں کے ساتھ ہوتے ، تو دروازے پر پطرس کی دستک پر آپ کیا رد عمل ظاہر کرتے؟

3- پطرس قید خانہ میں عدالت میں پیش ہونے کامنتظر تھا۔ جہاں تک ہیرودیس کاخیال تھا، پطرس پہلے ہی ایک مردہ شخص تھا۔ اس نے پہلے ہی یوحنا کے بھائی یعقوب کو قتل کر کے یہودیوں کو خوش کیا تھااور اب پطرس کو بھی دکھ دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس رات وہ قید خانہ فرشتے کے آنے سے قبل قبر کی مانند تھا پھر قید خانہ میں خداوند کا نورچمکا۔ اسے موت سے زندگی میں لایا گیا اور وہ گلی میں آزاد اور کھلی بیڑیوں کے ساتھ دکھائی دیا۔ وہ اپنے ان بھائیوں کے پاس گیا جو دعا کر رہے تھے اور انہیں بتایا کہ کیسے خدا نے اسے اس قید خانہ سے نکالایا۔ جانے سے پہلے پطرس نے انہیں کہا کہ یروشلیم میں یعقوب اور دوسرے بھائیوں کو بھی یہ باتیں بتائیں۔ اگر آپ کو کوئی لگتی ہے، تو

یسوع کے جی اٹھنے اور پطرس کی اس رہائی میں کیا کیا مماثلتیں پائی جاتی ہیں؟

--- -------

اطلاق:

1- پطرس کو قید خانہ میں ڈالا گیا، لیکن کلیسیا اس کے لئے بدل و جان دعا کر رہی تھی (5آیت)۔ کیا آپ کبھی کسی کے لئے دعا کرنے کےلئے دوسروں کے ساتھ اکٹھے ہوئے ہیں؟ کیا آپ نے خدا سے کسی ناممکن کام کی دعا کی ہے؟ تب آپ کس معجزے کےلئے دعا کر رہے تھے؟

------ اب ایمان امید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد اور اندیکھی چیزوں کا ثبوت ہے۔ (عبرانیوں 11باب 1آیت)۔ ایمان ہمیں اس چیز پر ایمان رکھنے کے قبل بناتا ہے جو صرف خدا مکمل کر سکتا ہے۔

2- خدا ہماری دعائیں سننے کا وعدہ کرتا ہے جب ہم اس کے آگے چلاتے ہیں۔ کیا دعا کا مقصد یہ ہے کہ ہم اسے بتائیں کہ ہم کیا چاہتے ہیں اور یہ کہ اسے کیسے جواب دینا چاہئے؟ بلاشبہ ایسا نہیں ہے۔ دعا ہمیں خدا کا احساس دلاتی ہے کہ وہ کون ہے۔ دعا ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہماری دلی دعاؤں کو سننے اور ان کا جواب اس کی نیک اور جلالی مرضی سے دینے میں وفاداری کےلئے ہمیں شکر گزاررہنا اور اسکی تمجید کرنی چاہئے۔ کیا چیزآپ کو یہ یقین کرنے میں رکاوٹ کا باعث بن سکتی ہے کہ وہ آپ کی سن رہا ہے؟

3- کیا چیز آپ کو اس ایمان کے ساتھ دعا کرنے میں رکاوٹ بن سکتی ہے وہ آپ کی دعاؤں کا جواب اپنی نیک اور جلالی مرضی سے دے گا نہ کہ آپ کی مرضی سے؟

4- ایسا لگتا ہے کہ جو لوگ مریم کے گھرمیں دعا کےلئے اکٹھے ہوئے تھے وہ اس کے لئے تیار نہیں تھے کہ خداوند ان کی دعاؤں

کا جواب دے گا، کہ پطرس کو آزاد کرے۔ "تم دیوانی ہو۔" "یہ اس کا فرشتہ ہوگا۔"ردی اتنی خوش ہوئی کہ وہ دروازہ کھولنا ہی بھول گئی! دوسرے لوگ اپنی غیر یقینی پر اس قدر بضد تھے کہ وہ دروازہ نہیں کھول رہے تھے۔

دعا: ہمیں خداوند کے حضور دلیری سے دعا کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ ہمیں اسی اعتماد کے ساتھ دعا کرنے کا حوصلہ دیا جاتا ہے جیسے ایک بچہ اپنے باپ سے جو کچھ اس کے دل و دماغ میں ہوتا ہے مانگ لیتا ہے۔ ہمیں اپنے باپ کی ہمارے لئے، اپنے بچوں کے لئے، محبت کو پہچاننا چاہئے۔

سبق نمبر 2

روح القدس کی طرف سے بھیجے گئے

اعمال 13تا14ابواب۔ پہلا بشارتی سفر

سبق نمبر 2 کا جائزہ

جائزہ
تعارف
سبق نمبر 2: اعمال13تا14ابواب
الگ الگ کئے گئے اور بھیجے گئے
پولوس اور الیماس
پولوس سنگسار کیا جاتا ہے
پولس کا پیغام
تمیتھیس
مکدونیہ کی دعوت

تعارف

پہلے، ہم نے دمش کی راہ پر ساؤل کی تبدیلی ے تجربے سے متعلق سنا۔ پھر ہمیں پطرس کی رویا سے متعلق بتایا گیا جس نے یہودیوں اور غیر قوموں دونو کےلئے خدا کے نجات کے منصوبے کو ظاہر کیا۔اس حقیقت نے ان شدید ایذارسانیونمیں مزید آگ لگائی جو ابتدائی کلیسیا کو تباہ کر رہی تھیں۔ یعقوب کو قتل کر دیا گیا؛ پطرس کو قید خانہ میں ڈالا گیا، اور پولوس اور برنباس کو کلیسیائی راہنماؤں کی جانب سے الگ الگ کر دیا گیا اور پھر پہلے بشارتی سفر پر بھیج دیا گیا۔

پولوس اور برنباس کوروح القدس کی طرف سے دعوت ملی تھی جس نے انہیں ان کے کام کےلئے بااختیار کیا۔ ان کی پیروی کریں جب وہ کشتی میں بیٹھے اور سلوکیہ کو روانہ ہوئے۔ پولس کے ہمراہ کھڑے رہینجب اس نے الیماس پر عدالت کا اعلان کیا۔ اس اعتماد اور دلیری کا موازنہ کریں جس کے ساتھ ان آدمیوں نے مسیح کے مصلوب ہونے اور خداوند کے جی اٹھنے کے بارے میں بات کی۔ اس بات پر غور کریں کہ خداوند کی سچائی کو دوسروں کے ساتھ بانٹا جائے اور جھوٹ کے ساتھ سچائی کو دبانے کی کوشش کرنے کے بعد غیر ایمانداروں کو اپنی پیروی کروانا کیسا کام ہوگا۔ اور سنگسار ہو کر مردہ حالت میں چھوڑے جانے کا تجربہ کیسا ہوگا؟

پولوس اور برنباس حتیٰ کہ اپنے ایذاءکے دوران بھی مضبوطی سے کھڑے رہے۔ اے خداوند، مجھے ایک تابعدار دل عطا کر جو ایمان کے ساتھ تجھ پر بھروسہ کرے۔

سبق نمبر 2

حصہ اول

تعارف: اعمال کی کتا ب میں بہت سی کہانیاں بتائی گئی ہینلیکن ان چند اسباق میں محض چند ایک کا ہی مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ سابقہ پیشتر کہانیاں جو رونما ہوئیں وہ پطرس کی زندگی میں ہوئیں۔ 9باب میں ہم ہم ساؤل سے متارف ہوئے، جس کا نام پولوس رکھا گیا(اعمال13 باب9آیت)۔ 13باب میں پولوس ابتدائی کلیسیا میں بطور مبشر خاص شخصیت بن جاتا ہے۔ اعمال کی کتاب پولوس کے تین بشارتی اسفار کا ذکر کرتی ہے جو پولس نے خوشخبری کو پھیلانے کےلئے کئے ۔ اعمال13اور14ابواب اس کے پہلے سفر سے متعلق ہیں۔ ہم اس سفر کا تذکرہ اس نظریے کو فروغ دینے کےلئے کریں گے کہ سفر کے دوران اس کی زندگی کیسی تھی۔

تفویض: اعمال 13اور14ابواب پڑھیں۔ خود کو تفصیلات میں مت باندھیں بلکہ اس پہلے بشارتی سفر کا جائزہ لیں۔

مشق: اعمال 13باب۔

1- (1آیت) میں انبیا اور معلمین کی فہرست شامل ہے۔ کون سے دو ناموں سے آپ واقف ہیں؟ --------- اور --------------------

2- روح القدس کی ہدایت کیا تھی (2آیت)؟

3- ہمیں بتایا گیا ہے کہ وہ خداوند کی عبادت کرتے، دعا کرتے اور روزہ رکھتے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے کیا کیا(3 آیت)؟

یہ آدمی، پولوس ور برنباس ، انطاکیہ کی کلیسیا کی طرف سے الگ کئے گئے اور اور ان پر ہاتھ رکھے گئے تاکہ انہیں اس کام کےلئے بھیجا جا سکے جس کےلئے خدا نے انہیں بلایا تھا۔ انہیں الگ کیا گیا اور بھیج دیا گیا۔

نوٹ: ہاتھ رکھنے سے مراد ان لوگوں کو برکت دینا تھا جنہیں الگ کیا گیا تھا اور اس کام کےلئے بھیجا جانا تھا جس کےلئے انہیں بلایا گیا ہے۔ پولوس اور برنباس انطاکیہ سے پوری دنیا میں جہاں کہیں گئے کلیسیا کی خدمت کی توسیع تھے۔

4- وہ ---------کو گئے اور وہاں سے جہاز پر ------------کوچلے۔ اور----------میں پہنچے۔ جب وہ وہاں پہنچے تو انہوں نے کیا کیا(5آیت)؟

5- ان کا ساتھی اور مددگار کون تھا(5آیت کا دوسرا حصہ)؟ ---------------- یوحنا کے متوازی اعمال 12باب12آیت کا حوالہ دیکھیں۔

6- ہمیں بتایا گیا ہے کہ وہ پافس تک گئے۔ پافس میں کیا ہوا؟ وہ کس سے ملے؟ 6تا12آیات کو دوبارہ پڑھیں اور اپنے الفاظ میں یہ کہانی دوہرائیں۔

7- پولوس اور اس کے ساتھی پافس کو روانہ ہوئے اور --------سے------میں آئے (13آیت)۔ 13آیت کے آخر میں ہمیں کیا حقیقت بتائی گئی ہے؟

8- پھر وہ شمال سے -----------------کو آئے۔ سبت کے دن پولوس کو عبادت خانہ میں تعلیم دینے کی دعوت دی گئی (14تا15آیت)۔ پولوس کے پیغام کو غور سے دوبارہ پڑھیں(16تا41آیت)۔ 38آیت کے دوسرے حصے سے39آیت کے مطابق پولوس کے پیغام کا جوہر کیا ہے ؟ "---اسی کے وسیلہ سے کو ------کی -------کی خبر ------جاتی ہے۔ اور -------------کے باعث جن -----------سے ----------- -------- نہیں ہو سکتے تھے ان سب سے ہر ایک------ اس کے باعث -----------ہوتا ہے۔ "

9- جب پولوس اور برنباس عبادت خانہ سے نکل رہے تھے لوگوں کا رد عمل کیا تھا(42تا43آیات)؟

10- اگلے سبت کو کیا ہوا(44آیت)؟

11- یہودیوں کا بھیڑ کےلئے کیا رد عمل تھا(45آیت)؟

12- پولوس اور برنباس کا کیا رد عمل تھا(46اور47آیت)؟

13- غیر یہودیوں کا کیا رد عمل تھا(48آیت)؟

نوٹ: لفظ "مقرر" ایک فوجی اصطلاح ہے جس سے مراد درجے میں اگلا۔ پہلے پولوس اور برنباس یہودیوں کے پاس گئے اور اب غیر یہودیوں کے پاس جاتے ہیں۔ رومیوں 1باب16اور17آیت بھی دیکھیں: "کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں، اس لئے کہ وہ ہر ایک ------- کے واسطے پہلے -------پھر یونانی کے واسطے ----------کےلئے خدا کی -------- ہے۔ (16 آیت)"۔

14 - اعمال 13باب49آیت میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ خداوند کا کلام اس تمام علاقہ میں ------------ 50تا51آیات میں پولوس اور برنباس کے ساتھ کیا ہوا؟

15- 52آیت: "مگر --------------، ---------------اور --------- سے --------------ہوتے گئے۔ "

غوروحوض: جب پولوس برنباس کے ساتھ پافس میں تھا تو وہ الیماس جادوگر کے ساتھ عمل میں تھا۔ 9تا11آیات میں پولوس الیماس کے ساتھ اس قدر سخت ہوگیا کہ اس نے اسے "ابلیس کا فرزند! اور تمام مکاری اور شرارت سے بھرا ہوا اور ہر طرح کی نیکی کا دشمن "۔ پولوس کا آخری نقطہ ایک سوال تھا، "کیا تو خداوند کی سیدھی راہوں کو بگاڑنے سے باز نہیں آئے گا؟" کوئی شخص سوچات ہو گا کہ پولوس کو بھی روح القدس سے معمور ہو کر (9آیت) اپنا وہ تجربہ یاد آیا ہوگا جب یسوع نے اس سے کہا، "ساؤل، ساؤل! تو مجھے ایذا کیوں دیتا ہے؟" وہ الیماس کو یہ کہنا جاری رکھتا ہے، "دیکھ ----پر ----کا -----------ہے(11آیت کا پہلا حصہ)۔" پولوس نے اسے 11آیت کے دوسرے حصہ میں کیا بتایا؟

پولوس نے دوبارہ اس شخص کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کیا جیسا خداوند نے اس کے ساتھ کیا تھا۔ الیماس کو بتایا گیا کہ وہ اندھا ہو جائے گا۔ "اسی وقت -------اور ---------اس پر چھا گیا اور وہ ---------پھرا کہ کوئی اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے ------------" اعمال9باب8آیت بھی دیکھیں۔

حصہ دوم

تعارف: ہم اپنی یاد داشت کو تازہ کر سکتے اور اس واقعہ کو دوہرا سکتے ہیں کہ خداوند کی طرف سے حننیاہ کو ساؤل کے پاس جانے اور اپنے ہاتھ اس پر رکھ کر اس کی بینائی ٹھیک کرنے کو کہا گیا تھا(اعمال9باب10تا12آیت)۔ اعمال9باب16آیت میں خدا نے کہا، ''اور میں اسے جتا دوں گا کہ اسے میرے ----------- کس قدر -------------پڑے گا۔''یہ اگلا باب ہمیں ا س بات کا دراک فراہم کرے گا کہ پولوس کو یسوع کے نام کی خاطر کیا کیا برداشت کرنا تھا۔

تفویض :   اعمال14بابدوبارہ پڑھیں۔

مشق:

1۔   پولوس اور برنباس پسیدیہ کے انطاکیہ کو روانہ ہوئے اور اکنیم کو روانہ ہوا جو انطاکیہ کے مشرق میں 75تا100میل کے فاصلے پر ہے۔ وہ یہودی عبادت خانہ میں گئے جیسے وہ عموماً کیا کرتے تھے۔ ان کے پیغام پر لوگوں کے جواب سے متعلق ہمیں کیا بتایا گیا ہے (1آیت)؟

2۔   غیر ایماندار یہودیوں نے کیا کیا(2آیت)؟

3۔   اس شراکت پر غور کریں جو پولوس اور برنباس کو خداوند سے تھی (3آیت)۔

الف۔ پولوس اور برنباس کی کیا ذمہ داری تھی؟

ب۔   خداوند کی ذمہ داری کیا تھی؟

4۔   لوگ منقسم ہوگئے۔ وہ کیا سازش تھی جس کا منصوبہ غیر یہودیوں اور یہودیوں نے بنایا(5آیت)؟

5- سازش ناکام بنا دی گئی اور شاگرد لکانیہ کے شہروں -----------اور --------کو بھاگ گئے۔ اور وہاں انہوں نے -----------جاری رکھا۔

6- لسترہ میں ایک دلچسپ واقع رونما ہوتا ہے۔ کہانی کے پہلے حصے میں کیا ہوتا ہے(8تا10آیت)؟

7- کیونکہ مفلوج آدمی نے شفا پائی، تو ہجوم کا کیا رد عمل تھا؟11تا18آیات کے مناظر بیان کریں۔

تعلیم: ہجوم کا جواب یہ تھا کہ وہ انہیں اپنے دیوتا بنانا اور ان کے آگے نذریں گزراننا چاہتے تھے۔ لیکن فوراً حالات بدل گئے۔ پسیدیہ انطاکیہ کے اکینم اور لسترہ سے ، پولوس کے سفر کے دو سابقہ مقامات، کچھ لوگ آئے تاکہ ہجوم کو متاثر کریں۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ وہ ہجوم کا دل جیتنے میں کامیاب ہوئے اور اگلا کام انہوں نے یہ کیا(19آیت کا دوسرا حصہ) انہوں نے پولوس کو ---------اور اسے---
---------سمجھ کر شہر کے باہر --------------

مشق:

1- ہجوم کو لگا کہ پولوس مر چکا ہے۔ لیکن ہمیں 20آیت میں کیا بتایا گیا ہے؟

اب پولوس صرف مر اہی نہیں تھا بلکہ جب شاگرد اس کے ارد گرد کھڑے تھے'' وہ اٹھ کر

2- اگلے دن وہ اور برنباس ---------------کو چلے گئے (20آیت کا دوسرا حصہ)۔

3- دربے میں کیا رد عمل تھا(21آیت)؟ --------------------------

4- وہ واپس لسترہ، اکینم اور انطاکیہ کو کیوں لوٹ آئے؟---------------------

----

5- 22آیت کے دوسرے حصہ میں پولوس کے الفاظ کیا تھے؟ "ضرور ہے کہ ہم بہت -----------کر خدا کی -----------------میں داخل ہوں۔"

6- 23آیت کے مطابق ان مقامات میں پولوس اور برنباس نے رسولوں کے ساتھ اور کیا کیا؟

7- شاگرد انطاکیہ کو لوٹ گئے جہاں وہ اس کے ---------کےلئے جو انہوں نے اب---------- خدا کے -----کےلئے ------- تھے(26 آیت)۔

8- جب وہ انطاکیہ آئے تو انہوں نے کیا کیا (27آیت)؟

الف۔ ---

ب۔ --اور

حصہ سوم

غور وحوض اور اطلاق

1- جب ہم پولوس اور برنباس کے پہلے بشارتی سفر کے بارے میں پڑھتے ہیں تو ہم ان ایمان والے بندوں کی ہمت پر غور کرتے ہیں۔ انطاکیہ میں (پسیدیہ میں) پیغام یہ تھا کہ ، "یسوع کے وسیلہ سے تم کو گناہوں کی معافی کی خبر دی گئی ہے۔"ان بندوں کو وہاں رکنے کی ہمت دی گئی تاکہ لوگ اگلے سبت کو ان سے خدا کا کلام سنیں۔ یہودی حسد سے بھر گئے ، تاہم، اور بلاشبہ جو پولوس تعلیم دے رہا تھا اس کے خلاف باتینکر نے لگے۔ وہاں ایذاشروع ہوئی اور ان شاگردوں کو اس علاقہ سے باہر نکال دیا گیا۔

الف۔ سوال: کیا آپ وہ شخص ہیں جو اس بات سے واقف ہے کہ یسوع کے وسیلہ گناہوں کی معافی آپ کےلئے ہے؟ کیا آپ وہ شخص

ہیں جو اس بات سے بخوبی واقف ہے کہ یسوع نے آپ کا انصاف کیا ہے اور آپ کو خدا کے حضور راستباز کیا ہے؟ آپ کے خیالات:

ب۔ سوال: جب آپ دوسروں کے ساتھ یسوع کے بارے میں بات کرتے ہیں، کیا دوسرے بلا شبہ جو آپ کہتے ہیں اس کے خلاف بات کرتے ہیں؟ وہ کیا باتیں کہتے اور کیا کرتے ہیں؟

2۔ ہم اس باب سے پولوس کی جسمانی ایذا پر غور کئے بنانہیں گزر سکتے ہیں۔ اسے سنگسار کیا گیا اور گھسیٹ کر شہر سے باہر نکال دیا گیا اور مردہ حالت میں چھوڑ دیا گیا۔ کوئی شخص حیران ہوگا کہ انطاکیہ (پسیدیہ میں) اور اکینم کے یہودیوں نے کیا کہا ہوگا جنہوں نے اس ہجوم پر فتح پائی تھی۔ کیا وجہ تھی کہ وہ ان لوگوں کے خلاف اس قدر شدید ہوگئے جنہیں انہوں نے پہلے دیوتا بنانا چاہا تھا؟ جب یہ بندے واپس لسترہ کو گئے تو کیاان کی اس ہمت ناقابل فہم نہیں ہے؟ ان کی موجودگی کا ان نئے ایمانداروں کے لئے کیا مطلب ہوگا جو لسترہ میں رہتے تھے؟ یہ سوال پوچھنے کی ضرورت ہے: کیا یہ ایذا پولوس اور برنباس کے خلاف تھی؟ یسوع نے ساؤل سے دمشق کی راہ پرکیا سوال کیا(اعمال 9باب4آیت)؟ "ساؤل ساؤل! تو --------کیوں ------------؟ "

3۔ وہ نہ صرف لسترہ کو واپس گئے بلکہ اسی راستے سے شاگردوں کو مل کر انہیں ایمان میں مضبوط رہنے کا حوصلہ اور قوت دیتے ہوئے اور ہر کلیسیا میں بزرگ مقرر کرتے ہوئے واپس انطاکیہ کو آئے جہاں سے انہیں رخصت کیا گیا تھا۔ انہوں نے یہ کیسے کیا؟ ان کی ہمت کیا سے آئی؟ انہیں کس چیز نے ایمان میں مضبوط رکھا؟ اعمال13باب2آیت میں نے دیکھا کہ انہیں الگ کیا گیا اور اس کام کےلئے رخصت کیا گیا جو روح القدس نے انہیں کرنے کی دعوت دی تھی۔ اس سے ہم کیا سیکھتے ہیں؟ آپ کے خیالات:

4- خود سے پوچھئے: کیا میں مانتا ہوں کہ مجھے خدا کی طرف سے مخصوص کیا گیا ہے جس نے مجھے بپتسمہ میں اپنا فرزند بنایا تھا؟ میری زندگی کیسے اس شخص کی مانند منور ہوتی ہے جسے خدا کے راست مقصد کےلئے مخصوص کیا گیا ہو؟

گہرائی میں جانا: 2تھمیتھیس 3باب10آیت میں پولوس تمیتھیس کو اس پہلے سفر ، خاص طور پر انطاکیہ(پسیدیہ میں) ، اکینم اور لسترہ ، کا تجربہ لکھتا اور یاد دلاتا ہے۔ اس آیت کو لکھیں:

پھر وہ یہ کہنا جاری رکھتا ہے، "مگر خدا نے مجھے ان سب سے ------------------"لفظ بچانے کے لئے جو لفظ استعمال ہو اہے وہ rhuomai ہے جس سے مراد اپنی طرف کھینچنا ہے، کھینچنا یا خطرے سے نکالنا ۔ اور کیا خدا نے یہی نہیں کیا تھا؟ پولوس تمیتھیس کو اور ہمیں بھی ہمت دے رہا ہے کہ ایذاؤں اور دکھوں سے حیران نہ ہوں۔ بلکہ وہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جیسے خداوند نے اسے بچایا اور خطروں سے نکالا ہے اسی طرح وہ ہمیں خطروں سے بچائے گا اور اپنی طرف کھینچ لائے گا۔

دعا: اس بات کو جانتے ہوئے کہ ہر شخص جو یسوع مسیح میں نیک زندگی گزارنا چاہتا ہے اسے تکالیف کا سامنا کرنا ہوگا (2تمیتھیس 3 باب 12آیت)، جب آپ اپنی فکریں خداوند پر چھوڑتے ہیں تو اسے آپ کو خود کے قریب لانے کی اجازت دیجئے

حصہ چارم

ایک معنی خیز تعلیم: اعمال 15باب1تا35آیات میں مسیحت کے مستقبل کا اہم سبق شامل ہے۔ شاید آپ کو ختنہ سے متعلق بحث عجیب لگے، ابتدائی کلیسیا کی جانب سے کیا گیا یہ فیصلہ ظاہر کرتا تھا کہ مسیحت یہودیت کے ماتحت نہیں تھی بلکہ یہ دنیا کا ایک نیا مذہب ہے۔ کلیسیا نے فیصلہ کیا سب کا ختنہ ہوگا اس سے مراد کہ یسوع کا پیروکار بننے کےلئے کسی شخص کو پہلے یہودی بننا ہوگا کیونکہ ختنہ ایک ایسی رسم تھی جس سے کوئی شخص یہودی بن جاتا تھا۔ یہ فیصلہ کہ لوگوں کےلئے یسوع کا پیروکار بننے میں کوئی رکاوٹ نہ رکھی جائے اس بنیاد پر کیا گیا جو یسوع نے یوحنا 14باب6آیت میں کہا، "راہ اور حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلے کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔" یہ محض یسوع کے وسیلہ ہے نہ کہ شریعت کی پابندی، حتیٰ کہ ختنہ کی شریعت کی پابندی ، پر منحصر ہے کہ ہم خدا کے فرزند بنیں۔

تعارف: کچھ عرصے کے بعد پولوس برنباس کے ساتھ ان کلیسیا ؤں میں جانا چاہتا تھا جو اس کے پہلے بشارتی سفر میں قائم ہوئی تھیں۔تاہم انہیں اس بات پر شدید اختلاف تھا کہ یوحنا مرقس جس نے انہیں پمفولیہ میں پراگندہ کیا تھا اسے ساتھ لے جانا چاہئے یا نہیں۔ نتیجتاً ، انہوں نے ساتھ چھوڑ دیا۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ برنباس نے یوحنا مرقس کو ساتھ لیا اور کپرس کو روانہ ہوا۔ پولوس "کلیسیاؤں کو مضبوط کرتا ہوا(اعمال 15باب36تا41آیت)" سیلاس کے ساتھ شمال کی طرف روانہ ہوا۔

تفویض: اعمال16باب1تا10آیت پڑھیں۔

مشق:

1- پہلے چند آیات میں ہم سیکھتے ہیں کہ پولوس کو ----------، ایک نوجوان ملا جو ---------میں ایک شاگرد تھا۔ وہ بھی پولوس اورسیلاس کے ہمراہ ہو لیا جب کلیسیا در کلیسیا گئے۔

2- کلیسیاؤں کے ساتھ کیا ہو رہا تھا (5آیت)؟

الف۔ --

ب۔ --

3- جب وہ سفر کر رہے تھے تو پولوس اور اس کے ساتھی اس بات کا عزم کر نے کی کوشش کر رہے تھے کہ آگے یسوع کا روح انہیں

کہاں جانے کی ہدایت دے رہا ہے(6اور7آیات)۔ وہ موسیہ سے گزر کر -----------میں آئے(8آیت)۔

4- 9آیت کے مطابق کیا ہوا؟ --------------------------------

5- انہوں نے تراوس سے نکل کر ------------جانے کا ارادہ کیا(10آیت کا پہلا حصہ)۔ اس گروپ نے کیا نتیجہ اخذ کیا(10آیت کا دوسرا حصہ)؟

غوروحوض: پولوس یسوع کی تبلیغ ہر جگہ کرنے کا خواہشمند تھا جہاں وہ کر سکتا تھا۔ تاہم، جہاں کہیں وہ جانا چاہتا تھا روح القدس ویسا نہیں چاہتا تھا۔ ہم یہ نہیں جانتے کہ روح کیسے پولوس اور اس کے ساتھیوں کی راہنمائی کرتا تھا کہ کہاں جانا ہے اور کہاں نہیں جانا۔ ہم بس یہ جانتے ہیں کہ ا نہیں فلاں فلاں جگہ پر جانے کی اجازت نہیں تھی۔ اس بات کو جانتے ہوئے وہ پیدل سفر کرتے تھے، کوئی شخص یہ تصور کر سکتا ہے کہ ان مشنریوں کے مابین کیسی مایوس کن کیفیت پیدا ہوئی ہوگی۔ پھر ایک مکدونی آدمی کی رویا آئی۔ اس کے سادہ سے الفاظ یہ تھے، "پار اتر کر مکدونیہ میں آ اور ہماری مدد کر۔" یقینا پولوس نے دوسروں کے ساتھ اس رویا کا ذکر کیا اور وہ فوراً مکدونیہ جانے کو تیار ہو گئے۔ نتیجہ یہ ہے کہ یہ وہ مقام تھا جہاں خدا چاہتا تھا کہ وہ انجیل کی بشارت دیں۔

اطلاق: اگرچہ ہم خوابوں کا تجربہ نہیں کرتے، تاہم ہمارے لئے یہ تعلیم شاندا طور پر آج نہایت موزوں ہے۔ پولوس اپنی خدمت میں خدا کا بندہ تھا۔ بطور ایک بپتسمہ یافتہ شخص اور خدا کے وعدہ کے مطابق چلنے والا شخص پولوس دعویٰ کرتا ہے کہ وہ خدا کا ہے اور خدا اسی کا ہے۔ "میں تہارا خدا ہوں گا اور تم میری امت ہوگے(یرمیاہ32باب38آیت اور 2کرنتھیوں6باب16آیت)"۔ اس کا یہ اعلان آپ کےلئے اور میرے لئے بھی ہے۔ ہمیں 1پطرس 2باب9آیت میں بتایا گیا ہے ، "لیکن تم ایک --------نسل، شاہی کاہنوں کا ----- --- ایک -----------قوم اور ایسی امت ہو جو خدا کی خاص -----------ہے، تاکہ اسکی ------- -----، --------- جس نے تمہیں

----------- سے اپنی عجیب ----------- میں---- --- ---- ہے۔" پولوس کی مانند ، ہمیں بھی اس کی حمدو ستائش کرنی چاہئے تاکہ تاریکی ختم ہو اور روشنی اس قدر شدت سے چمکے کہ ہر جگہ لوگوں کے دلوں اور زندگیوں کو منور کرے۔

پس، سوال یہ ہے کہ اگر، پولوس کی مانند میں بھی کسی خدمت میں ہوں، تو میری خدمت کیا ہوگی؟ اب خدا نے مجھے کہاں مخصوص کیا ہے؟ میرے دائرہ اثر میں کون سے لوگ شامل ہیں؟ کون سے لوگ ہیں جنہیں میں اپنی خدمت کا حصہ سمجھتا ہوں؟ ------------- -------------------------

----

پولوس کی خدمت ہمیری اور آپ کی خدمت سے مختلف تھی۔ ہر کسی کو اس کی اپنی نایاب خدمت عطا کی گئی ہے۔ ہم ان لوگوں کے ساتھ تعلق میں رہتے ہیں جو اپنے انداز میں کھڑے ہیں اور ہم سے پوچھ رہے ہیں، "مکدونیہ میں اتر آ اور ہماری مدد کر۔" اور خدمت میں یکجاہوتے ہوئے، پولوس کی مانند، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ خدا نے ہمیں انجیل کی اور اس کی خوشخبری سنانے کی دعوت دی ہے۔ وہ ہمارے اندر بستا ہے اور جب ہم دسروں کی زندگیوں میں آتے ہیں تو انہیں یسوع کو انکی دیکھ بھال کرنے کےلئے لاتے ہیں۔

مقابلی سوال: یسوع کے ساتھ خدمت میں بطور ایک مرد اور عورت کے، میری بیوی یا شوہر کے ساتھ زندگی گزارنے میں کیا فرق آتا ہے؟ میرے بچوں، نواسوں یا بھتیجوں کے ساتھ؟ میرے ساتھی کارکنان ، میرے مالک، دفتر میں کام کرنے والوں کے ساتھ؟ میرے پڑوسیوں، دکانداروں اور دیگر لوگونکے ساتھ میری زندگی میں کیا فرق آتا ہے؟---

----

سبق نمبر 3

نجات یافتہ بننے کے لئے مجھے کیا کرنا چاہئے؟

اعمال 16تا19ابواب۔ دوسرا بشارتی سفر

سبق نمبر 3کا جائزہ

جائزہ
تعارف
سبق نمبر 3: اعمال 16تا19ابواب
- پولوس اور لدیہ
- پولوس اور داروغہ
- موثر لوگ
- سفر جاری رہتا ہے
- ایذائیں اور الزامات
- کلیسیا بڑھتی اور مضبوط ہوتی گئی

تعارف

جتنی زیادہ ایذائیں بڑھتی گئیں اتنا ہی زیادہ کلیسیا بڑھتی اور ترقی کرتی گئی۔ پولوس اور سیلاس نے تین میں سے دوسرا سفر شروع کیا۔ جوں جوں وہ نئے علاقوں میں جاتے تھے انہوں نے ویسے ہی اپنا سفر جاری رکھا۔ اپنی راہ میں انہوں نے مختلف عبادخانوں میں اور دیگر دلچسپ مقامات پر تعلیم دی اور تبلیغ کا کام کیا۔ جب خداوند لدیہ ، داروغہ اور صوبیدار کا دل کھولتا ہے تو اس پر شادمانی کیجئے۔ ایسے انداز دریافت

کریں جن سے آپ اپنی زندگی ، ان کی مانند، انجیل کی خاطر دوسروں کےلئے موثر بنا سکتے ہیں۔

انجیل کا ہمیشہ کوئی نہ کوئی رد عمل ہوتا ہے کچھ لوگ اسے قبول کرتے ہیں تو بعض لوگ اسے رد کر دیتے ہیں، کچھ لوگ نظر انداز کرتے ہیناور بعض حتیٰ کہ اس کے خلاف لڑائی بھی کرتے ہیں۔ خواہ کوئی بھی رد عمل ہو، پولوس اور سیلاس خدا کی سچائی کی تبلیغ کرنے کےلئے ہمیشہ ایماندار رہے۔

خود کوان آدمیوں پر کی ناگزیر ایذاؤں کےلئے تیار کریں۔ پولوس ان دکھوں کو کیا سمجھتا تھا؟ جب وہ قید میں یا آزمائشوں میں تھا تو دیکھئے اس نے کیا کیا۔ ایذاؤں کا خوف اور تکالیف کہیں اس بات کا تعین کرتے نظر نہیں آئے کہ یہ مشنری کہاں گئے، کیا کہا اور انہیں انجیل کےلئے کیا کرنے کی ضرورت تھی۔ پس ان مشنریوں کے ساتھ دکھ اٹھائیں اور ان سے سیکھیں۔ اور عجیب مقامات پر انہیں گاتا ہوا سنیں۔ خود سے پوچھیں ، "اگر میں اس جگہ ہوتا تو کیا میں گاتا؟"

سبق نمبر 3

حصہ اول

تعارف: پولوس کا سفر جاری رہتا ہے----

تفویض: اعمال 16باب11تا15آیات پڑھیں

مشق:

1- پہلے وہ -------------کو سفر کر کے گئے۔ مکدونیہ، گلتیہ اور کپادوکیہ کی مانند خاص شہر نہیں ہے، بلکہ ایک ایسا علاقہ ہے جس میں

فلپی، تھسالونیکی اور بیریہ جیسے شہر شامل تھے۔ ہمیں فلپی کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے (12آیت)؟ ------------------------------------

----

فلپی ایسا علاقہ تھا جس میں بہت سے لوگ رومی فوج سے ریٹائرڈ ہوئے تھے۔ وہاں زیادہ یہودی نہیں رہتے تھے۔ در حقیقت وہاں اتنے یہودی نہیں تھے کہ عبادت خانہ بنایا جاتا پس شہر کی بجائے شہر سے باہر ایک ندی کے قریب عبادت کی جگہ بنائی گئی تھی۔ یہ وہاں کا روج تھا اس لئے پولوس اور سیلاس ندی کے پاس گئے یہ سوچ کر کہ شاید وہاں ایماندار جمع ہوں گے۔ نوٹ: کسی شہر میں عبادتخانہ بنانے کےلئے دس یہودیوں کا ہونا ضروری تھا۔

2- پولوس اور سیلاس کی تعلیمات سننے والی کون سی عورت تھی(14آیت)؟ ---------------- ہم اس کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں؟

3- خداوند نے اس پیغام کو سننے کےلئے اس کا دل کھولا۔لدیہ نے کیسے اس کا جواب دیا(15آیت)؟

الف۔ ---

ب۔ ---

4- اس کی دعوت پر پولوس کا کیا جواب تھا؟ ان تھکے ماندے ، بھوکے مسافروں کو دیکھ کر، کیا آپ سمجھتے ہیں کہ انہیں قائل کرنے میں وقت لگا ہوگا؟

تفویض: اعمال16باب16تا40آیت پڑھیں۔

مشق:

1- جب پولوس اور سیلاس دعا کی جگہ پر جا رہے تھے تو انہیں راستے میں کون ملا(16اور17آیت)؟ ہمیں اس کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟

-2 18آیت میں کیا ہوا؟

نوٹ: لفظ "تکلیف" کے لئے یونانی لفظ ڈیاپونیو ہے جس کا مطلب کسی کام کے تواتر سے تھک جانا یا اکتا جانا۔

-3 جس روح نے لڑکی کو جکڑ رکھا تھا اس میں سے نکل گئی (18آیت کا دوسرا حصہ)۔ واقعات کا کیسا سلسلہ جوڑا گیا ہے!

الف۔ مالکوں نے کیا کیا (19آیت)؟

ب۔ انہوں نے فوجداری کے حاکموں سے کیا کہا؟

ج۔ ہجوم نے کیسا رد عمل دکھایا(22آیت)؟

د۔ فوجداری کے حاکموں نے کیا کیا؟

ر۔ پولوس اور سیلاس کے ساتھ کیا ہوا؟

س۔ دروغہ کو کیا کرنے کا حکم دیا گیا(23آیت)؟

ش۔ دروغہ نے کیا کیا؟

-4 مالکوں نے، فوجداری کے حاکموں نے، ہجوم نے اور دروغہ نے پولوس اور سیلاس ے خلاف حملہ کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔ بالا آخر سب کچھ ٹھک ہوگیا۔ ایک بار پھر، خدا پنے خادمین کی طرف سے عمل کرتا ہے۔ یہ آدھی رات کا وقت تھا۔ پولوس اور سیلاس کیا کر رہے ہیں(25آیت)؟

-5 26آیت میں خدا کیا کرتا ہے؟

6- ہر چیز کےلئے داروغہ کا کیا رد عمل تھا(27آیت)؟

7- پولوس کس بات کےلئے چلایا(28آیت)؟

8- اب داروغہ کا کیا رد عمل تھا؟ اس نے پولوس اور سیلاس سے کیا کہا(29اور30آیت)؟

9- اور انہوں نے جواب دیا، "-------------------------------"

10- پولوس اور سیلاس نے ان سب کو خدا کا کلام سنایا۔ پھر کیا ہوا(33اور34آیت کا پہلا حصہ)؟

الف۔ ---

ب۔ ---

11- 34آیت کے دوسرے حصہ میں ہمیندروغہ سے متعلق کیا بتایا گیا ہے؟

12- اور یہ کہانی کیسے ختم ہوتی ہے؟ فوجداری حاکموں کی طرف سے کیا حکم دیا گیا تھا (35آیت)؟

13- داروغہ کے ہاتھوں ملنے والے پیغام پر پولوس کا کیا رد عمل تھا(37آیت)؟

14- پولوس نے کیا مطالبہ کیا (37آیت کا دوسرا حصہ)؟

15- پولوس کے مطالبے پر ان کا کیا رد عمل تھا(38تا39آیت)؟

الف۔ وہ --------------------تھے۔

ب۔ وہ آئے اور انکی --------------------

ج-   وہ انہیں ------------------------لے گئے۔
د-   انہوں نے ان سے درخواست کی کہ----------------------
16- پولوس اور سیلاس کہاں گئے (40آیت)؟------------------------
17- وہاں انہوں نے کیا کیا؟----------------------------------
اور پھر وہ وہاں سے روانہ ہوئے۔

حصہ دوم

غوروحوض:

1-   لدیہ کے گھر اور جیل میں تہہ خانے کے مابین کتنا فرق ہے! تاہم لدیہ کے گھر اور قید دونوں میں ان آدمیوں نے کلام سے اور حمد گانے سے یسوع کی بات کی۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ قید خانہ میں انہوننے دعا کی اور خدا کی حمد کے گیت گائے۔ لدیہ نے سنا اور قیدیوں نے بھی سنا۔ پولوس اور سیلاس نے اپنے حالات کو ایک موقع جانا جس میں وہ یسوع کی گواہی دی سکتے تھے۔ آپ کے خیالات:

2-   جب تمیتھیس اور لوقا نے بھرے بازار میں پولوس اور سیلاس کے گھسیٹ کر لے جائے جانے کی گواہی دی تو ان کے ذہن میں کیا بات آئی ہوگی؟ کیا اگلے وہ ہوں گے؟ کیا وہ کبھی سیلاس اور پولوس کو دوبارہ دیکھ سکیں گے؟ زندہ؟ آپ کے خیالات:

3-   پولوس اور سیلاس کے ذہن میں اس وقت کیا چل رہا ہوگا جب ہجوم کی طرف سے ان پر حملہ ہوا، اس کے کپڑے پھاڑے گئے، انیں کوڑے مارے گئے، انہیں قید میں ڈالا گیا، ان کے پاؤں کاٹھ سے باندھ کر انہیں اندر کے قید خانہ میں ڈالا گیا؟ ہمارے معلومات کےلئے،اس نے اس سے قبل اس قسم کا کوئی تجربہ نہیں کیا تھا۔ کون سے مشکلات! انجیل کی خاطر کیسی ایذائیں! انطاکیہ میں شاگردوں (اعمال 14باب22آیت)کےلئے پولوس کے الفاظ اور تمیتھیس کےلئے اس کے الفاظ(2تمیتھیس 3باب 12آیت)کو یاد کریں۔ آپ کے خیالات:

4- لدیہ اور دروغہ متاثر کن افراد تھے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ لدیہ اور اس کے گھر کے افراد نے بپتسمہ لے لیا(اعمال16باب 15آیت)۔ ہمیں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دروغہ اور اس کے سارے خاندان نے فوراً بپتسمہ لیا(اعمال16باب33آیت)۔ 34آیت میں، دروغہ خوشی سے بھرپور تھا کیونکہ وہ خدا پر ایمان لانے لگا تھا ، یعنی وہ اس کا سارا خاندان۔ ان لوگوں نے باقی لوگوں کی زندگیاں ہمیشہ کےلئے موثر بنائیں۔ آپ کے خیالات: --
----

اطلاق: خود کو متاثر کرنے والے مرد یا عورت تصور کرنے پر غور کرنے کا وقت لیں۔ آپ دوسروں کے لئے اثر رکھنے والے شخص ہیں خواہ آپ یہ جانیں یا نہ جانیں۔ آپ کا مشاہد کیا جا رہا ہے۔ دوسرے لوگ غور کرتے ہیں کہ آپ کیسے زندگی گزارت ہیں، مشکلات کا سامنا کیسے کرتے ہیں، اورکس طرح ایک ایسے شخص کی زندگی گزارت ہیں جو جانتا ہے کہ یسوع کون ہے۔

1- آپ کے دائرہ اثر میں کون سے لوگ شامل ہیں؟

2- کسی شخص کی زندگی میں اثر رکھنے والے شخص کے طور پر جب آپ زندگی گزارنے کی فعال رسائی رکھتے ہیں، تو آپ دانستہ ارادے کے ساتھ کیسے زندگی جیتے ہیں؟

3- بہت سے لوگں کے بچے ہوتے ہیں جن پر وہ اپنا اثر رکھ سکتے ہیں۔ آپ کسی بچے کو یسوع کے ساتھ گہرے تعلق میں پیوست کرتے ہوئے کیسے اس کی زندگی کو متاثر کر سکتے ہیں؟

دعا: خدمت میں آپ کو استعمال کرنے کےلئے خداوند کا شکریہ ادا کریں اور بطور ایسے شخص کے جو اپنے دائرہ اثرمیں موجود لوگوں کے لئے اپنی ذمہ داری کو سمجھتا ہے اپنے لئے اس کی ہدایت اور راہنمائی مانگیں۔

حصہ سوم

تعارف: پولوس کے دوسرے مشنری سفر کا بقیہ حصہ پانچ مزید شہروں پر مشتمل ہے: تھسالونیکا، بیریہ، ایتھینے، کرنتھس اور افسس۔ یہ نام شاید آپ کے لئے عجیب ہوں، تاہم، نئے عہد نامہ کی پانچ کتب پولوس رسول کے خطوط ہیں جو اس نے ان پانچ شہروں کی کلیسیاؤں کو لکھے ؑ فہرست میں دیکھیں اور بائبل کی ان پانچ کتب کی نشاندہی کریں۔

1- ------------------------------
2- ------------------------------
3- ------------------------------
4- ------------------------------
5- ------------------------------

آئیے مختصراً ان واقعات پر غور کریں جو ان میں سے ہر شہر میں رونما ہوئے۔

تفویض: اعمال17باب1تا9آیت پڑھیں(تھسلنیکے میں)

مشق:

1- پولوس نے کیا تعلیم دی (2آیت کو دوسرا حصہ اور 3آیت)؟---------------
2- اس کی تعلیم کا کیا نتیجہ نکلا (4آیت)؟

3- کیا کیا ایذائیں اور تکالیف پیش آئیں(5تا7آیت کا پہلا حصہ)؟

4- الزام کیا تھا(6آیت کا دوسرا حصہ اور 7آیت کا دوسرا حصہ)؟

5- ان الزامات پر لوگوں کا کیا رد عمل تھا(8اور9آیت)؟

تفویض: اعمال17باب10تا15آیت پڑھیں (بیریہ میں)

مشق:

1- بیریہ کے بارے میں ہم کیا سیکھتے ہیں(11آیت)؟

2- پولوس کی تبلیغ کا کیا نتیجہ نکلا (12آیت)؟

3- کون سی ایذا اور مشکل وہاں پیش آئی(13تا15آیات)؟

تفویض: اعمال17باب16تا34آیت پڑھیں (ایتھینے میں)

مشق:

1- ہم ایتھینے کے بارے میں(16آیت) اور ایتھینیوں کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں(21آیت)؟ --

2- پولوس نے کیا تعلیم دی (18آیت کا دوسرا حصہ)؟

24تا31آیات میں پولوس نے نامعلوم خدا کے بارے میں کیا تعلیم دی؟

3- کچھ لوگوں کا کیا رد عمل تھا(32آیت کا پہلا حصہ)؟

باقی لوگوں کا کیا رد عمل تھا (32آیت کا دوسرا حصہ)؟-------------------------

اور(34آیت) ---

تفویض: اعمال18باب1تا17آیت پڑھیں (کرنتھس میں)

مشق:

1- پولوس ایتھینے میں رد کیا گیا تو وہ کرنتھس میں چلا گیا۔ وہ کسے ملا، وہ کرنتھس میں کیوں تھے، اور آپ ان کے بارے میں کیا سیکھتے ہیں (1تا4آیت)؟

2- پولوس نے کیا تعلیم دی (5آیت)؟

3- کون سے ایذاءاور مشکل پیش آئی (6آیت کا پہلا حصہ)؟-----------------

4- پولوس نے اپنی خدمت کے بارے میں کیا اعلان کیا(6آیت کو دوسرا حصہ)؟

5- جب وہ اگلے دروازے والے گھر گیا تو پولوس نے کیا پایا(7تا8آیت)؟

6- پولوس اس ساری بدسلوکی سے اکتایا ہوا لگتا ہے جس کا اس نے سامنا کیا۔ خدا نے اسے کیسے برکت دی (9تا11 آیات)؟

7- جب گلیو اخیہ کا صوبیدار بنا تو پولوس کے ساتھ کیا ہوا اس پر غور کریں۔ یہودی پولوس پر حملہ کرنے کو جمع ہوئے اور اس پر یہ الزام لگاتے ہوئے عدالت میں لائے کہ، "یہ شخص لوگوں کو ترغیب دیتا ہے کہ شریعت کے بر خلاف خدا کی پرستش کریں۔" گلیو نے اس معاملے کو اس حکم کے ساتھ فارغ کر دیا کہ اپنے معاملات خود سنبھالو اور انہیں عدالت سے باہر نکال دیا۔ پولوس پر حملہ کرنے کی بجائے، یہودیوں نے کیا کیا؟

8- 1کرنتھیوں1باب1آیت میں ہم فرض کر سکتے ہیں کہ سوتھینس پولوس کا ہمسفر بنا کیونکہ پولوس ایک خط لکھنا شروع کرتا ہے جس میں اس نے لکھا، "پولوس کی طرف سے جو خدا کی مرضی سے ----- ------کا -------ہونے کےلئے بلایا گیا اور بھائی ---------کی طرف سے۔" 2آیت: "خدا کی اس ---------کے نام جو -------------میں ہے۔"

حصہ چارم

تعلیم: جب پولوس سفر میں تھا تو اس کا ایک نمونہ بنا۔ اس نے ہمیشہ یہودی عبادتخانوں میں تعلیم دینے، بحث کرنے، تبلیغ کرنے اور اس بات کی وضاحت دینے کا آغاز کیا کہ یسوع ہی وہ مسیح تھا جسے دکھ سہنا اور مردوں میں سے جی اٹھنا تھا۔ ہر بار اس کا ایک رد عمل ہوا۔ کچھ یہودی ایمان لائے، کچھ نہ لائے۔ کچھ یونانی ایمان لائے تو کچھ نہ لائے۔ کچھ لوگوں نے حسد کیا تو کچھ لوگ فساد برپا کرنے لگے۔ کچھ لوگوں نے پیغام قبول کیا تو کچھ لوگوں نے ان کا مذاق اڑایا اور ان کے کپڑے پھاڑے۔ کچھ لوگوں کو پیغام پسند آیا تو کچھ لوگونکے کانوں کوبھلا محسوس نہ ہوا۔ اس حقیقت کے برعکس کہ لوگوں کا کیا رد عمل تھا ہمیں

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ یسوع کا بطور جی اٹھے زندہ خداوندکا پیغام ایک ردعمل کا باعث بنا۔

یہی پیغام آج کے دن میں رد عمل کا بعث بننا جاری رہتا ہے۔ پیغام خواہ قبول ہو یا رد کیا جائے۔ حتیٰ کہ جب ایتھینے کے لوگ پولوس کے ساتھ اس موضوع پر بات کرنا جاری رکھنا چاہتے تھے، پولوس ایتھینے سے نکل گیا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ وہ محض باتیں کرنے اور نئے خیالات سننے میں اپنا وقت استعمال کر رہے ہیں۔ ان کا رد عمل ان آدمیوں اور ان کے پیغام کو رد کرنا تھا۔

اطلاق: سوال یہی رہتا ہے۔ اس پیغام کےلئے میرا رد عمل کیا ہے؟

تعلیم

1- جب ہم ان لوگوں پر غور کرتے ہیں جنہوں نے اس پیغام کو قبول کیا ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے لوگوں نے لدیہ، دروغہ، عبادتخانے کے حاکم کی مانند اپنے پورے خاندان سمیت بپتسمہ لیا۔ دیگر ، ایکویلا اور پرسقلہ کی مانند، پولوس کے پیروکار بنے اور اس کے سفر میں بھی حصہ دار بنے۔ تاہم کچھ اور بھی تھے جو طالب علم تھے اور دوسرے مقامات پر جا جا کر نئے ایمانداروں کی تعلیم دینے میں مدد کرتے اور ان کی حوصلہ افزائی کرتے۔ کلیسیا بڑھتی اور ترقی کرتی گئی۔

الف۔ اعمال 16باب5آیت کہتی ہے کہ "پس ------ ----------میں ------------اور------------ میں ------- ----------- ---------- ہوتی گئیں۔"

ب۔ اور اعمال 19باب20آیت کہتی ہے، "اسی طرح خدا کا ------ ------ کر --------اور --------ہوتا ہے۔"

ج۔ اعمال 19باب17آیت کہتی ہے کہ، "پس سب پر-----------اور خداوند ------------ کی-------------ہوئی۔"

2- ہمیں بتایا گیا ہے کہ کلیسیائیں نہایت کمزور ہو چکی تھیں، اور انہیں پولوس، سیلاس، برنباس، تمیتھیس اور دیگر لوگوں کی طرف سے مضبوطی اور حوصلے کی ضرورت تھی۔ اعمال18باب23آیت میں،

مثال کے طور پر ہم پولوس کے بارے میں پڑھتے ہیں جو پورے علاقے میں جگہ جگہ سفر کرنے کی تیاری کر رہا تھاتاکہ تمام شاگردوں کو مضبوط کیا جائے۔ مسیحی لوگ شدید تکالیف میں تھے اور انہیں ان لوگوں کے حوصلے کی ضرورت تھی جنہوں نے ان کو خداوند سے متعارف کروایا تھا۔

3۔ اعمال 19باب20آیت میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ پولوس نے ---------- جانے کا فیصلہ کیا۔ قریباً اسی دوران واپس افسس میں(یسوع کے پیروکاروں) کے مابین ایک مسئلہ کھڑا ہوگیا۔ پولوس کا پیغام اس کے آخری سفر میں دیمیتریس نامی ایک سنار کےلئے مصیبت کا باعث بن رہا تھا۔ اس کا کاروبار اور اسکے ساتھ دیگر متعلقہ لوگوں کا کاوبار خطرے میں تھا کیونکہ ''پولوس نے افسس میں اور قریباً پورے آسیہ میں بہت سے لوگوں کو قائل کیا اور انہیں گمراہ کردیا تھا (26آیت کا پہلا حصہ)۔'' پولوس نے کیا کہا تھا، (اعمال 19 باب 26آیت کا دوسرا حصہ)؟ ''------------------------'' ان کا کاروبار خطرے میں تھا اور بڑی دیوی کا مندر بھی بے قدر ہو جائے گا اور شاید اسے اس کے ----------------------سے - -------- - ------ --- -- ---کردیا جائے گا، وہ جسے آسیہ اور پوری دنیا ------------------ --- -

4۔ پولوس کے علاوہ ہر کوئی ہنگامہ خیز تھا۔ پولوس کے علاوہ ہر کوئی پریشان تھا۔ لوگ قہر سے بھر گئے اور چلا رہے تھے۔ ''---- ------------'' وہ لوگ جو جمع ہوئے تھے الجھن کا شکار تھے۔ اعمال 19باب32آیت کا دوسرا حصہ کہتا ہے، ''اور اکثر لوگوں کو یہ بھی خبر نہ تھی کہ ہم کس لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔'' ایسی الجھن پیدا ہوگئی۔ وہ دو گھنٹے ک چلاتے رہے کہ ''افسیوں کی ارتمس بڑی ہے(34 آیت)!'' بالا آخرشہر کے محرر نے ہجوم کو خاموش کیا اور انہیں اس ناقابل فراموش حقیقت کی یاد دلائی کہ افسیوں ارتمس کے مندر کا محافظ ہے۔ اس نے یہ کہنا جاری رکھا کہ پولوس نے چوری نہیں کی نہ ارتمس کے خلاف کفر گوئی کی ہے اور اگر دیمیتریس کو کسی کے خلاف کوئی دعویٰ کرنا ہے تو وہ عدالت میں جائے۔ شہر کے محرر کا مقدس کیا تھا (40 آیت)؟

-- -------

مجلس برخاست ہوگئی اوربھیڑ کو منتشر کر دیا گیا۔

سبق نمبر 4

غیر قوموں کے پاس جاؤ

اعمال20تا23ابواب۔ کوئی آزمائش نہیں

سبق نمبر4 کا جائزہ

جائزہ
تعارف
سبق نمبر 4۔ اعمال20اور23ابواب
افسیوں میں الوداع
پولوس کا کردار

یروشلیم میں فساد
پولوس کی تبدیلی کی شہادت
پولوس: رومی شہری
پولوس کے دکھوں کا آغاز ہوتا ہے
غیر قوموں کے پاس جاؤ

تعارف

پولوس نے افسیوں میں الوداع کہہ دیا تھا اور اب وہ فوراً فصح سے قبل یروشلیم پہنچنا چاہتا تھا۔ اس سے قبل کی وہ وہاں مخالفتوں کا سامنا کرے ، کچھ وقت لیجئے اور احتیاط کے ساتھ پولوس کے کردار پر غور کریں۔ غور کیجئے کہ اس نے ایذاؤں اور دکھوں کو، خدا کے دئیے ہوئے کام کو، ایمانداروں کے بدن کے جو لوگ حصہ ہیں ان سے اس کی توقعات کو ، اور جو اس کے حصہ دار تھے ان کے ساتھ اس کی محبت کو وہ کیسے دیکھتا تھا۔

اپنے آخری بشارتی سفر سے یروشلیم کو واپس لوٹتے ہوئے پولوس یعقوب، یسوع کے بھائی ، اور بزرگوں کو ان باتوں اور کامونکی خبر دینے کےلئے پر عزم تھا"جو خدا نے اس کی خدمت کے وسیلہ غیر قوموں کے درمیان کئے۔" جنہوں نے سنا ان کے رد عمل پر غور کریں۔

مختصراً، اس کی زندگی خطرے میں تھی کیونکہ وہ یونانی کو ہیکل میں لایا جس سے یہودی قانون کے مطابق یہ جگہ ناپاک ہو گئی تھی۔ پولوس کے کام نے کیا ہلچل مچا دی؟ جنہوں نے اسے گرفتار کیا انہیں کس جھگڑے کا سامنا کرنا پڑا؟ اس کا نتیجہ کیا نکلا؟ دھیان سے سنیں۔ کیا آپ وہ باتیں سن رہے ہیں جو آپ کو یسوع کے دکھوں اور مصلوب ہونے پر سنائی دی تھیں؟

سبق نمبر 1

حصہ اول

مشق:

1- مکودنیہ کو روانہ ہونے سے قبل پولوس نے کیا کیا(اعمال20باب1آیت)؟

2- یہ سفر پولوس کی توقع سے زیادہ آہستہ تھا۔ 3آیت کے مطابق کس چیز نے اس کے سفر میں تاخیر پیدا کی؟

3- بالاآخر وہ اپنے سفری ساتھیوں کے ساتھ تراؤس میں ملتا ہے(4تا6آیات)۔ اعمال20باب 7تا12آیت میں کون سا واقعہ درج ہے؟

4- پولوس یروشلیم مینجانے کی جلدی میں تھا(13تا16آیات)۔ 16آیت کے مطابق وہ اتنی جلدی میں کیوں تھا؟۔

5- 17آیت میں پولوس کو کس لئے بھیجا گیا؟ -------------------------- افسیوں جانے کی بجائے وہ بزرگ میلیتس میں آئے۔ پولوس نے ان بزرگوں کو کیا کہا؟

الف- 18آیت: --

ب- 19آیت: --

ج- 20 آیت: --

د- 21آیت: --

6- پولوس کے لئے حالات مشکل ہو رہے تھے۔ ---------نے پولو س کو -----------جانے کےلئے مجبور کیا۔ جب وہ شہر بہ شہر سفر کر رہا تھا تو روح نے کیا خبرداری دی(23آیت)؟

7- پولوس نے اپنی زندگی کو کیا سمجھا(24آیت کا دوسرا حصہ)؟

8- سب چیزوں سے بڑھ کر وہ کیا کرنا چاہتا تھا (24آیت کا دوسرا حصہ)؟ ---

9- ---

10- پولوس ان افسیوں کے بزرگوں کو پھر کبھی نہیں دیکھے گا۔ اب وہ انہیں نصیحت کرتا ہے کہ ثابت قدم رہیں، اپنی منزل کو پائیں اور اپنی راہ میں مستقل مزاج رہیں۔ پولوس نے بزرگوں کو کیا کہا؟

الف۔ 28آیت کا پہلا حصہ: ----------------------------------

ب۔ 28آیت کا دوسرا حصہ:----------------------------------

ج۔ 29تا31آیات:-------------------------------------

11- الوداع ہونا آسان نہیں تھا۔ انہیں خدا اور اس کے فضل کی قوت کے سپرد کرنے کے بعد(32آیت) ہمیں 36آیت میں بتایا گیا ہے کہ وہ -------------------------- وہ سب -------اور پولوس کے ---------کر اس کے----------------

12- بزرگوں کو کس چیز نے زیادہ دکھی کیا(38آیت)؟

13- وہ جہاز پر اسے چھوڑنے آئے اور مسافروں نے اپنا سفر جاری رکھا۔ وہ تائر میں اترے اور وہاں کافی دن قیام کیا۔ وہ شہر کے باہر ساحل پر ملے (اعمال21باب5آیت کا دوسرا حصہ اور 6آیت) وہ---------------------------

14- انہوں نے ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کیا، ایک گھر سے دوسرے گھر قیام کیا اور حتی کے وہ ----------- - - کے گھر بھی رکے(8آیت)۔ نوٹ:یہ وہی فلپس ہے جس کے بارے میں ہم اعمال8باب میں

پڑھتے ہیں جس نے سامریہ میں معجزاتی نشان دکھائے اور حبشہ حننیاہ کو یسوع کے بارے میں خوشخبری دیتے ہوئے تبلیغ کی۔

15- حتیٰ کہ 11آیت میں نبی کی نبوت کے ساتھ، پولوس رکا نہیں بلکہ ----------

------------------کو اس نے اپنا سفر جاری رکھا(15آیت)۔

اعمال21باب17آیت میں کلیسیا کی طرف سے پولوس کے استقبال کو بیان کریں: --

16- جب وہ پہنچا تو پولوس نے سب سے پہلا کیا کام کیا(18اور19آیات)؟

غوروحوض: ہم پولوس کا کردار اس کی طرز زندگی سے دیکھتے ہیں۔ اعمال20باب سے کچھ باتوں پر غور کریں----

1- 23آیت میں ہم دیکھتے ہیں کہ پولوس مشکلات سے پریشان نہیں تھا۔ روح القدس نے اسے خبردار کیا تھا کہ

2- 24آیت میں ہم اس کا جذبہ دیکھتے ہیں کہ وہ اپنا--------------اور -------------- - - ۔ پورا کرتا ہے جو اس نے خداوند یسوع مسیح سے پایا ہے۔ وہ خدمت کیا تھی؟

3- پولوس کو ان لوگوں سے جو ایمان لائے تھے اور روحانی نگہبانوں کےلئے توقعات تھیں(مثال کے طور 28آیت)۔ پس اپنی اور اس سارے گلے کی -------------جس کا روح القدس نے تمہیں --------------- ٹھہرایاتاکہ خدا کی ---------------کی گلہ بانی کرو جسے اس نے خاص اپنے ------------سے مول لیا۔

4- 36تا38آیات میں ہم ان لوگوں کے لئے پولوس کی محبت دیکھتے ہیں جو انجیل کی تبلیغ میں اس کے حصہ دار تھے۔ ہم اس تکلیف سے متعلق پڑھتے ہیں جو اس نے ان افسیوں کے بزرگوں کو الوداع کرتے ہوئے اور خود کو ان سے جدا کرتے ہوئے دیکھی ۔

اطلاق:

1- آپ اپنے خود کے کردار پر غور کریں۔ آپ کا کردار کیسے مضبوط ہوتا ہے؟

2- اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ تکالیف سے متعلق آپ کے کیا خیالات ہیں، تو آپ کیا بتائیں گے؟---

3- انجیل کی خاطر تکالیف کو قبول کرتے ہوئے آپ کی زندگی میں کیسے تبدیلی آسکتی ہے؟

حصہ دوم

تعارف: باقی ماندہ "خدا کا روح، ہماری قوت" پولوس کی گرفتاری ، دکھوں اور روم کی طرف اس کے سفر کی کہانی پر مرکوز ہوگی۔ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ پولوس کے لئے یہ زندگی اتنی آسان نہیں تھی۔ خداوند نے حننیاہ کو بتایا تھا کہ پولوس اس کے نام سے دکھ اٹھائے گا(اعمال9باب 15اور16آیت)۔ پولوس کے اسفار متواتر طور پر ان یہودیوں کی وجہ سے بری طرح متاثر ہوئے جنہوں نے اس کی پیروی کرتے ہوئے اس کے خوفذدہ کیا اور مشکلات مینڈالا۔ پولوس کو ایذا دی گئی، سنگسار کیا گیا، مارا گیا، گرفتار کیا گیا اور اسے قید میں ڈالا گیا۔ موت اس سے کبھی دور نہ تھی، تاہم وہ جہاں کہیں گیا اس نے تعلیم دینا جاری رکھی۔

تفویض: اعمال21باب27تا36آیت پڑھیں۔ جب آپ یہ آیات پڑھیں گے، ان الفاظ پر غور کریں جو لوگوں کے غضب کو بیان کرتے ہیں۔ ان کے اس رد عمل کا موجب کیا تھا؟

مشق:

1- یہ یہودی کہاں سے تھے (27آیت)؟ وہ پولوس کو کیسے جانتے ہوں گے؟

2- انہوننے ہجوم ------------اور پولوس کو ------------------

3- وہ کیا چلا رہے تھے؟ ان کے الزامات کیا تھے (28آیت کا پہلا حصہ)؟ وہ ان کے خلاف تعلیم دیتا ہے:

الف- --

ب- --

ج- ---

4- ان کا دوسرا الزام کیا تھا (28آیت کا دوسرا حصہ)؟

5- 30تا32آیات میں پائے جانے والے منظر کو بیان کریں:

6- فساد کہاں برپا ہو رہا تھا؟ کون سے شہر میں؟ کس مقام پر؟ ---------------------------------------

7- کس چیز نے پولوس کو قتل ہونے سے بچایا؟--------------------------

8- صوبیدار نے کیا کیا(33آیت)؟ ------------------------------

9- پھر اس نے سچائی جاننے کی کوشش کی کہ کیا ہورہا تھا۔ تو اسے کیا پتہ چلا(34آیت)؟

10- بھیڑ کے تشدد کو بیان کریں(35آیت): ------------------------ --

11- بھیڑ نے کیا چلانا جاری رکھا(36آیت)؟ ------------------------

غوروحوض:

1- کوئی شخص حیران ہوگا کہ یروشلیم میں کیا منظر چل رہا تھا۔ اس تشدد کی کیا وجہ تھی؟ اگر پولوس خدا کے ساتھ وفادار ی مینتھا اور پورے آسیہ(جسے آج ترکی کہا جاتا ہے) ، اور ارد گرد کے علاقوں

میں،یسوع کی گواہی دے رہا تھا ، تو وہ کون تھے جو اس کے خلاف لڑ رہے تھے؟ آپ کے خیالات:

2- ہم نے 36آیت کے الفاظ کو پہلے سنا ہے۔ لوقا23باب18آیت اور یوحنا 19باب15آیت کو دیکھیں۔ یہ بیان کریں جو ان حوالہ جات میں ہو رہا تھا۔

اطلاقی سوال: ایسی صورت حال میں آپ کیا سمجھتے ہیں کہ اگر آپ کی مخالفت یا آپ پر حملہ کیا جائے تو کیا آپ ان لوگوں کی مانند سخت رد عمل کا اظہار کریں گے؟

حصہ سوم

تفویض: اعمال 21باب کی37آیت تا 22باب کی 21آیت تک پڑھیں۔ پہلے پولوس واضح کرتا ہے کہ وہ کون ہے۔ پھر وہ اپنی گواہی دیتا ہے۔ اسے ان آیات میں بیان کیا گیا دیکھیں۔

مشق:

1- پولوس اپنی گواہی دینا چاہتا ہے۔ وہ 37آیت میں کیا پوچھتا ہے؟

2- پولوس لوگوں سے بات کرنے کی اجازت مانگتا ہے(40آیت)۔ وہ کون سی زبان استعمال کرتا ہے؟ ---------یہ ان لوگوں کی زبان تھی جنہوں نے اسے سنا۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ جب وہ بولا تو وہاں--------------------تھا۔

3- اس پر غور کریں جو پولوس نے بتایا:

الف۔ پہلے اس نے اپنا نسب نامہ بیان کیا(3آیت کا پہلا حصہ): ------------

ب۔ اس کا تعلیمی پسمنظر کیا تھا (3آیت کا دوسرا حصہ)؟

ج۔ اس کا سابقہ چال چلن کیسا تھا (4اور5آیت)؟

د۔ آگے، وہ اپنی تبدیلی کے تجربے کو ------------کی راہ پر بیان کرتا ہے

یسوع کا سوال: ---

ساؤل کا سوال: ---

یسوع کا جواب: ---

ساؤل کا سوال: ---

یسوع کا جواب: ---

ر۔ 12تا16آیات میں حننیاہ والا منظر بیان کریں:

س۔ پولوس کیا کہتا ہے کہ جب وہ یروشلیم میں واپس آیا تو کیا ہوا(17تا20آیات)؟

ش۔ خداوند کا حکم کیا تھا (21آیت)؟

غوروحوض:

1- پولوس اپنی تبدیلی کے تجربہ کی تفصیل میں جاتا ہے۔ شاید پولوس کی تبدیلی کی مانند کوئی بھی دوسری تبدیلی اتنی ڈرامائی نہین ہوئی ہوگی۔ خداوند یسوع نے اسے خود آواز دی۔ یہ تبدیلی چکمدار روشنی، اندھے پن، آواز یا ایسی چیزوں سے متعلق ہر گز نہیں تھی۔ تبدیلی مکمل طور پر ساؤل کے دل سے متعلق تھی۔ وہ ایک ایسے شخص سے جس نے ستفنس کے قتل کی تصدیق دی، اوران لوگوں کو قید میں

ڈالنے اور انہیں ایذائیں دینے سے جو یسوع کی راہ میں چلتے تھے ایک ایسے شخص میں بدل گیا جو خود اسکی راہ میں قید ہوا، ایذاءاٹھائی اور مارا گیا۔ ان نے بپتسمہ پایا۔ اس کے گناہ معاف ہوئے۔ اس نے خداوند کا نام لیا۔

الف۔ جن لوگوں نے یہ گواہی جو ان کی یونانی زبان میں انہوں نے سنی ان کےلئے اس کی کیا قدر ہوگی؟

ب۔ کیا میری گواہی دل تبدیل کرنے والی ہے؟ میرے گواہی کیا ہے؟

ج۔ میری گواہی کی ان لوگوں کےلئے کیا قدر ہوگی جو اس کو سنیں گے؟

----

2. اعمال22باب21ہمینوہ بتاتی ہے جو خداوند نے اسے کہا، "-----------، میں تجھے -------------کے پاس دور دور-------------------"پولوس نے ایک ایسے شخص کے طور پر زندگی گزاری جسے بھیجا گیا ہو۔ وہ ایک مشن پر تھا، خدا کے مشن پر، تاکہ غیر قوموں کو، کھوئے ہوؤں تک پہنچے۔ خدا کسی کو نہایت جذبے کے ساتھ چاہتا تھا اور وہ جانتا تھا کہ ساؤل کا تبدیل شدہ دل اس بڑے جذبے کا مطالبہ پورا کرنے کےلئے استعمال کیا جاسکتا ہے تاکہ غیر قوموں تک پہنچنے کے مشن کو پورا کیا جا سکے۔ آپ کے خیالات:

اطلاق:

1- آپ کتنے پر جوش ہیں؟ آپ خدا کے کاموں کےلئے کتنے جوشیلے ہیں؟ خدا کے مشن کےلئے آپ کا کتنا جذبہ ہے؟ کیا آپ خدا کے بھیجے ہوئے اور خدا کے مشن میں کرتے ہوئے کتنی خوشی محسوس کرتے ہیں؟ کیا آپ یسوع مسیح کے نام سے دکھ اور تکلیفیں اٹھانے

کےلئے تیار ہیں؟

2- آپ کی مرضی کے حوالے سے آپ کے خیا لات ہیں کہ خدا آپ ے خوابوں اور ارادوں کی ہدایت کرے تا کہ وہ اپنے کھوئے ہوؤں تک پہنچنے کےلئے اپنے مشن میں آپکو استعما ل کر سکے؟

حصہ چہارم

تفویض: اعمال22باب22تا29آیت پڑھیں۔ اس کہانی میں رومی حکمرانوں کےلئے چند مشکلات پائی جاتی ہیں۔

مشق:

1- پولوس نے ابھی 21آیت میں کہا کہ خداوند نے اسے کہا تھا کہ وہ اسے دور دور غیر قوموں میں بھیجے گا۔ اس نقطہ تک ہر کوئی غور سے سن رہا تھا۔ 22تا24آیات میں کیا ہوا؟

2- انہوں نے پولوس کو کوڑے لگانے کےلئے باندھا۔ پولوس کا سوال کیا تھا(25آیت)؟

3- پس، صوبے دار اپنے سردار کے پاس جاتا ہے اور اسے خبر دیتا ہے، ”یہ---------- ---------- ہے۔“ کوئی بھی رومی شہری سزا کے طور پر کوڑے یا گالیاں یا صلیب نہیں اٹھاتا۔ وہ رومی قانون کی بدولت محفوظ رہتے تھے۔ اب یہاں ایک مسئلہ ہے۔ سردار پولوس سے سوال کرتا ہے جو اس خبر کی تصدیق کرتا ہے۔ وہ رومی شہری ہے۔ در حقیقت، پولوس کہتا ہے، ”میں تو-----سے رومی ہوں۔“

4- ہمیں بتایا گیا ہے وہ لوگ جوپولوس سے اظہار لینے گئے تھے وہ فورا اس سے -------- ----(29آیت)۔ سردار خود بھی ----------------

کیوں؟

حصہ پنجم

تعارف: اب پولوس کے دکھ شروع ہوتے ہیں۔ آپ غور کریں گے کہ پولوس کے ساتھ بالکل ویسا ہی سلوک کیا گیا جیسا یسوع کے ساتھ کیا گیا تھا۔ اس نے خداوند کے نقطہ نظر سے کچھ غلط نہیں کیا تھا لیکن یہودی نقطہ نظر سے اس نے بہت بری طرح قانون شکنی کی تھی۔ اعمال 21 باب36آیت میں ہم پڑھتے ہیں کہ بھیڑ چلاتے رہی کہ، "اس کا کام تمام کر!"۔اعمال22باب22آیت میں ہم دوبارہ پڑھتے ہیں کہ بھیڑ چلائی ،"اس شخص کو زمین پر سے فنا کر دے۔ اس کازندہ رہنا مناسب نہیں!" یہ سب بالکل ایسا ہی لگتا ہے جیسے، "اسے صلیب دے! اسے صلیب دے!" تھا۔ اعمال کے اگلے چند ابواب اس کے دکھوں کی بات کرتے ہیں۔ یہودی اسے ختم کرنا چاہتے تھے اور رومی نہیں جانتے تھے کہ کیا کرینکیونکہ وہ رومی شہری ہے اور اس نے قانون کے خلاف کچھ غلط نہیں کیا ۔

تفویض: اعمال22باب کی 30تا23باب11آیت پڑھیں۔

مشق:

1- سردار نے سوچا اب یہ وقت روبرو بات کرنے کا ہے۔ وہ کیا جاننا چاہتاتھا (30آیت)؟

2- پولوس نے 23باب1آیت میں کیا اعلان کیا؟

3- حننیا ہ نے کیا حکم دیا (2آیت)؟------------------------------

----

4- یہ نہ جانتے ہوئے کہ حننیاہ سردار کاہن ہے، پولوس نے کیا کہا (3آیت)؟

5- ہمیں بتایا گیا ہے کہ پولوس جانتا تھا کہ عدالت میں فریسی اور صدوقی دونوں موجود تھے۔ اس کے بعد اس نے کیا کہا(6آیت) جس سے پھوٹ پڑ گئی اور وہ دو حصوں میں بٹ گئے(6آیت کا دوسرا حصہ)؟--

----

6- اس کے بعد جو ہوا اس کا منظر بیان کریں(9تا10آیت)

7- کیا وہ اس لئے طیش میں آگئے کہ خداوند نے اس سے بات کی یا اس لئے کہ خداوند اسے غیر قوموں کے پاس بھیج رہا تھا جنہیں وہ خدا کے چنیدہ بالکل نہیں سمجھتے تھے؟آپ کیا سوچتے ہیں اور کیوں؟

8- سردار پھر پولوس کی جان کےلئے خوفذدہ ہو گیا پس اس نے اسے پھر صدر عدالت سے نکال دیا۔ بعد میں اس رات کیا ہوا(11آیت)؟

پولوس روم جانے کو تھا۔

تفویض: اعمال23باب12تا22آیت پڑھیں۔

مشق:

1- سازش کیا تھی اور اس میں کون شامل تھا (12تا15آیات)؟

2- اس سازش کے بارے میں کس نے سنا(16آیت)؟-------------------

3- اس نے اس خبر پر کیا کیا(17تا21آیت)؟

4- پولوس کے بھانجے کو سردار کا کیا حکم تھا(22آیت)؟

تفویض: اعمال22باب23تا25آیت پڑھیں۔

مشق:

1- اس کے بعد سردار نے یا حکم دیا(23تا24آیت)؟

2- قیصریہ رومی حکومت کےلئے سامریہ اور یہودیہ کا ہیڈ کوارٹر تھا۔ فیلکس رومی حکومت کا نمائندہ گورنر تھا۔ سردار نے پولوس کے حفاظت کےلئے سپاہی، گوڑسوار اور نیزہ بردار تیار کئے۔

3- سردار کلوڈئیس لیسیاس نے جو گورنر کو لکھا اس کا خلاصہ تحریر کریں(27تا30آیت)

4- سپاہیوں نے حکم لیے اور پولوس کو آزاد کر کے کلوری کے مقام پر فلیکس کے پاس لے گئے۔ جب فلیکس نے وہ خط پڑھا تو کیا کرنے کا فیصلہ کیا(35آیت)؟

سبق نمبر 5

وهسنں گ

اعمال24تا28ابواب- روم

سبق نمبر 5کا جائزہ

جائزہ
تعارف
سبق نمبر 5- اعمال24تا28ابواب
پولوس فلیکس کے سامنے
پولوس اور فیستس
پولوس کا دفاع
اٹلی کو طرف جہاز کا سفر
سمندر میں طوفان
بالاآخر روم
یہ معلوم ہونے دو

وہسنی گ

تعارف

پولوس کا روم کو سفر خاصا طویل اور دشوار تھا۔ اس نے فلیکس، افستس اور پھر شاہ اغرپا کے سامنے عدالت سہی۔ جب آپ مطالعہ کرتے ہیں تو آپ سمندر کے ذریعے اس کے سفر اور روم میں اس کی آمد کے بارے میں سیکھتے ہیں۔ یسوع نے یروشلیم جانے کا فیصلہ کیا اور صلیب برداشت کی۔ پولوس نے روم جانے کا فیصلہ کیا اور کبھی ڈگمگایا نہیں۔

گورنروں اور بادشاہ کے سامنے پولوس کی فعال رسائی پر غور کریں۔ وہ آگے بڑھا اور یہ بتانے کے ارادے سے بولا کہ خدا نے اس کی زندگی میں کیسے کام کیا۔ وہ عدالت میں اس بات پر یقین کرتے ہوئے پہنچا کہ اسے "میرے گواہ" بننے اور بطور ایک معصوم شخص دلیری سے بات کرنے کا موقع ملے گا۔

دیکھئے کہ ہر گورنر اور بادشاہ نے پولوس کے بارے میں کیا کہا۔ روم کی جانب کشتی کے سفر پر رکئے۔ روم میں اپنی تاخیری آمد کی خوشی منائیں اور جب پولوس "کمال دلیری اور بغیر روک ٹوک کے" خداوند یسوع مسیح کے بارے میں تعلیم دیتے ہوئے خدا کی بادشاہی کا پرچار کرتا ہے تو اسے غور سے سننے کی تیاری کریں۔

سبق نمبر 5

حصہ اول

تفویض: اعمال24باب پڑھیں

مشق:

1- حننیاہ ، بزرگوں اورترطلس کی طرف سے پولوس کے خلاف فلیکس کے سامنے کیا الزامات لگائے گئے(5تا8آیات)؟

الف۔ 5آیت کا پہلا حصہ

ب۔ 5آیت کا دوسرا حصہ

ج۔ 6آیت

اور یہودیوں نے انہی الزامات کو سچ قرار دیا(9آیت)

2- خلاصے میں پولوس نے اپنا دفاع کرتے ہوئے کہا کہا (10تا21آیات):

الف۔ 14آیت کا پہلا حصہ

ب۔ 14آیت کا دوسرا حصہ

ج-   15آیت

3-   اس کے علاوہ، پولوس اپنے مدعوں کے بیانات کی بھی نفی کرتا ہے(18آیت): انہوں نے بغیر ہنگامہ یا بلوے کے مجھے طہارت کی حالت میں یہ کام کرتے ہوئے ہیکل میں پایا۔

4-   21آیت میں پولوس اپنے مشکل میں ہونے کی کون سی ایک وجہ بتاتا ہے؟

5-   فیلکس نے عدالت ملتوی کردی۔ اس کا فیصلہ کیا تھا(22تا23آیات)؟

22آیت میں یہ نوٹ کرنا نہایت دلچسپی کی بات ہے کہ فلیکس "اس طریق سے صحیح طور پر واقف "تھا۔

6-   پولوس اور فلیکس کے درمیان ایک دلچسپ رشتہ بن گیا تھا۔ فلیکس نے پطرس کو بھیج دیا۔ پولوس نے کس حوالے سے بات کی (24تا25آیت)؟

فلیکس، دوسری جانب، کیس اور چیز کی امید لگائے بیتھا تھا۔ وہ کیا تھا(26آیت)؟

7-   دو سال گزر گئے۔ فلیکس کی جگہ کس نے صوبے کے گورنر کے طور پر جگہ لی(27آیت)؟

فلیکس فیستس کےلئے کون سا ادھورا کام چھوڑ گیا؟ ---------------------------

تفویض: اعمال25باب پڑھیں

مشق:

1- قیصریہ میں پہنچنے کے کچھ دیر بعد فیستس-------------------کو روانہ ہوا۔

2- وہاں کیا ہوا(2آیت)؟---------------------------------

3- یہودی راہنما کیا چاہتے تھے(3آیت کا پہلا حصہ)؟ --------------------

4- فیستس نے انہیں کیا بتایا(4تا5آیت)؟ -------------------------- --

5- عدالت طلب کی گئی۔ پولوس کو ان کے سامنے حاضر کیا گیا۔ 7آیت سے ہم کیا سیکھتے ہیں؟ --- -------

6- پولوس نے اپنے دفاع میں کیا کہا (8آیت)؟ --- -------

7- 9آیت میں ہم فیستس کے بارے میں کیا غور کرتے ہیں؟ اس نے پولوس سے کیا پوچھا؟ --- -------

8- 10تا11آیات میں کیا تبادلہ رونما ہوتا ہے؟ --- -------

9- پولوس قیصر کے آگے درخواست کرتا ہے۔ فیستس اپنی مجلس سے ملتا ہے اور اعلان کرتا ہے، "---"

غورحوض: کوئی شخص 11آیت میناس فقرے پر غور کرنے کے سوا کچھ نہیں کرسکتا"مجھ کو ان کے حوالہ کرنا"۔ ایک بار پھر ہمیں یہ الفاظ یسوع کے دکھوں کی یاد دلاتے ہیں۔ وہ پہلے حننیاہ کے ، پھر کیفا، پھر پلاطوس پھر ہیرودیس اور اس کے بعد دوبارہ پلاطوس کے حوالے کیا گیا۔ آخر کار اسے مصلوب ہونے کے حوالہ کر دیا گیا(یوحنا19باب16آیت)۔ کوئی نہیں جانتا تھا کہ یسوع کے ساتھ کیا کیا جائے اور اسی طرح کوئی یہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ پطرس کے ساتھ کیا کیا جائے؟ ہمیں بھی ہماری

زندگی میں اسی قسم کا موقع دیا گیا ہے۔ میں یسوع کے ساتھ کیا کرنے جا رہا ہوں؟ کیا میں اسے قبول کرنے جا رہا ہوں یا میں اسے کسی اور کے حوالے کرنے جا رہا ہوں اور اس تعلق کو ختم کرنے جا رہا ہوں جو ہمیں اس دنیا میں اور آنے والے زمانے میں نجات اور زندگی کی پیش کش کر رہا ہے؟ آپ کے خیالات: -------------------------

----

حصہ دوم:

تعلیم: ہم یہ خلاصہ نکال سکتے ہینکہ فستس کچھ پریشان تھا کہ فلیکس نے یہ کام ادھورا اس کے کرنے کےلئے چھوڑ دیا ہے۔ اب وہ پولوس کے ساتھ کیا کرنے والا تھا؟ یہودی چاہتے تھے کہ پولوس کو ہلاک کیا جائے اور فستس نے زور دیا کہ رومی قانون ملزم کو مدعیوں کا سامنا کرنے کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ ملز م کے پاس اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کے خلاف دفاع کرنے کا موقع ہوتا ہے۔ یروشلیم کو بھیجے جانے کی بجائے، پولوس نے قیصر کے آگے التجا کی۔ فستس نے شاہ اگرپا کے آگے اس کا معاملہ بیان کیا جو قیصریہ کا دورہ برنیکے کے ساتھ کر رہا تھا۔ فستس نے اسے یہ بیان کرنا جاری رکھا کہ یہ مسئلہ یہودی راہنماؤں اور پولوس کے مابین ان کے مذہبی معاملات کی بنیاد پر ہے۔ یقینا، فستس ‘‘یسوع نامی شخص جو مر گیا تھا اور پولوس اس کے زندہ ہونے کا دعویٰ کرتا ہے’’ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا تھا۔ اسے کیا کرنا چاہئے تھا؟ اعمال25 باب 22آیت میں شہنشاہ اگرپا نے فستس سے کہا، ‘‘-------------------------------------’’

مشق:

1- جب پولوس داخل ہوا تو جہاں لوگ جمع تھے وہاں کیسا ماحول تھا(23آیت)؟

2- فستس بات کرتا ہے۔ اس مجلس سے اس کا بنیادی مقصد کیا تھا(24تا27آیت)؟

3- پولوس کو موقع دیا گیا کہ وہ اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کا دفاع کرے۔ اس کے ابتدائی بیان کا خلاصہ کیا ہے (اعمال 26باب4تا8آیت)؟

4- پولوس کیوں یہ مانتا ہے کہ وہ دکھوں میں ہے(8آیت)؟

5- پولوس کا ماضی کیا تھا(9تا11آیات)؟

6- 12تا18آیات میں، پولوس اپنی تبدیلی کی گواہی دیتا ہے۔ ان مین سے بہت سی آیات اسی بات کو دوہراتی ہیں جو پولوس ے یروشلیم میں ہجوم کے سامنے کہیں(اعمال22باب) - 15تا18آیات کو دیکھیں۔ غور کریں کہ پولوس کو یسوع نے کیا کہا:

الف- 16آیت: ‘‘میں اس لئے تجھ---------------- ہوں کہ تجھے------
--------------------- اور---------------------’’

ب- 17آیت: ‘‘تجھے اس -------اور--------- بچاتا رہوں گا جن کے---’’

ج- 17آیت کے دوسرے حصے سے 18آیت: جن کے پاس تجھے اس لئے ---------کہ تو ان کی ------------------ تاکہ--------------
سے------------- کی طرف اور -------------سے-------------
طرف------------------اور-------------------- لانے کے باعث-----------کی
-------------اور------------ شریک ہو کر -----------پائیں۔’’

7- پولوس کیا بتاتا ہے کہ وہ کس پیغام کی تبلیغ کرتا تھا(20آیت کا دوسرا حصہ)؟

الف- وہ ------------کریں

ب- خدا کی طرف-------------

ج- ------------- کے موافق------------

8- پولوس اپنی گواہی کے بارے میں کیا کہتا ہے(22تا23آیات)؟

9- فستس یوں چلاتے ہوئے پولوس کے دفاع میں مداخلت کرتا ہے:

"---"

10- پولوس فستس کو کہتا ہے کہ وہ دیوانہ نہیں ہے بلکہ سچا اور درست ہے۔ وہ اگرپا کو کیا ہدایت کرتا ہے(26آیت)؟

11- وہ اگرپا سے کیا سوال کرتا ہے(27آیت)؟

12- اگرپا کا کیا جواب ہوتا ہے (8آیت)؟

13- پولوس کا پھر کیا جواب ہوتا ہے؟

14- پھر فستس، شہنشاہ اگرپا،برنیکے اور دیگر ان کے ساتھ بیٹھے لوگ کمرے سے باہر جاتے ہیں۔ ان کے درمیان کیا بات چیت ہورہی ہوتی ہے(31آیت)؟

15- ہم اگرپا کو فستس سے کیا کہتا سنتے ہیں؟

حصہ سوم

غوروحوض: پولوس پر غور کرنے کےلئے ایک لمحہ رکئے جب وہ اس کمرہ میں چلتا ہوا شہر کے اعلیٰ افسران اور صدر عدالت کے سامنے گزرا (اعمال باب 23آیت). اگر آپ پولوس ہوتے تو کیا محسوس کرتے؟ اس وقت آپ کے ذہن میں کیا چل رہا ہوتا؟کیا آپ خوفزدہ ہوتے؟ پریشان ہوتے؟ فکر مند ہوتے؟ آپ کو کیا لگتا ہے کہ پولوس کیا محسوس کر رہا تھا؟ اعمال26باب2 آیت پر غور کریں-پولوس اس ہجوم کو کیسے دیکھتا ہے؟ کیا آپ اس کمزوری یا مضبوطی کومحسوس کرتے ہیں جو پولوس اس موقعہ پر اپنے دفاع کا آغاز کرتے ہوئے محسوس کرتا ہے؟ پولوس کے پاس اپنی اس امید کی گواہی دینے کایہ کتنا زبردست موقعہ ہے ۔ پولوس ایل آزاد شخص کے طور پر سامنے آیا، کسی بھی غلط کام کرنے کے الزام سے آزاد۔ خدا نے جس کام کےلئے اسے بلایا تھا اسکی کہانی بیان کرنے کےلئے وہ آزادتھا۔ وہ مشن پر بھیجا گیا شخص تھا، خدا کے مشن پر، تاکہ لوگوں کی آنکھیں کھولے اور انہیں اندھیرے سے روشنی کی طرف اور شیطان کے اختیار سے خدا کی طرف لائے، تاکہ وہ گناہونکی معافی پائیں اور یسوع پر ایمان لانے والے پاکیزہ لوگوں میں شامل ہوں۔

اطلاقی سوال: ایسی کون سے صورت حال ہوتی ہے جس میں مجھے یہ موقع ملتا ہے کہ اپنے اندر موجود امید کی گواہی دے سکوں؟---

----

دعا: اے یسوع، جیسے تو نے پولوس کو بھیجا، تو مجھے بھی ویسے ہی ان لوگوں کے پاس بھیج جو تجھے نہیں جانتے۔ تو مجھے ایک مقصد کے ساتھ ان کے پاس بھیج۔ تو مجھے ان کے پاس ان کی آنکھیں کھولنے اور انہیں تاریکی سے نور میں لانے کےلئے بھیج۔ تو مجھے بھیج تاکہ میں انہیں شیطان کے اختیار سے خدا کی طرف لاؤںتاکہ وہ گناہوں کی معافی اور ان لوگوں میں جگہ پائیں جو تجھ پر ایمان لانے سے راستباز ٹھہرے ہیں۔ مجھے اس تفویض کےلئے مضبوط کر۔ مجھے ایسے شخص کی مانند دلیری اور جرات سے بولنے کی ہمت دے جو اس امید کی گواہی دیتا اور اس کے مطابق زندگی گزارتا ہے جو میرے اندر ہے ------------------

----

حصہ چہارم

تعارف: بالاآخر اطالیہ کی طرف جہاز پر سفر کرنے کا فیصلہ ہوا(اعمال27باب1آیت)۔پولوس اور دوسرے قیدیوں کو شاہی پلٹن کے صوبےدار یولیس کی ذمہ داری میں دیا گیا۔ ہم اس باپ پر پراعتماد نہیں ہیں کہ پولوس کے ساتھ دیگر مسافر کون تھے لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ ارسترخس اس کے ساتھ تھا اور لوقا ، اعمال کی کتاب کا مصنف، اس کے ساتھ تھا کیونکہ یہاں ذاتی اسم ضمیر ''ہم'' استعمال کیا گیا تھا۔ ہم جہاز پر چڑھے۔ ہم سمندر میں اتارے گئے۔ آپ یاد کر سکتے ہیں کہ ارسترخس ، جو مکدونیہ سے پولوس کا سفری ساتھی تھا، افسس میں فساد برپا ہونے کے دوران ہجوم کے ہاتھوں پکڑا گیا تھا (اعمال19باب29آیت)۔

تفویض: اعمال27باب1تا12آیات پڑھیں۔

مشق:

1- ہمیں 3آیت میں پولوس اور یولیس کے مابین تعلق کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟

یہ قریباً ایسے ہی تھا جیسے پولوس کو اس کے دوستونکے ساتھ ملاقات کرنے کےلئے آزاد کر دیا گیا تھا اور یہ امید رکھی گئی کہ وہ جہاز روانہ ہونے سے پہلے واپس آجائے۔ یہ ایسا لگات ہے جیسے اسے زنجیروں میں جکڑ کر یا کسی پہریدار کی سخت نگرانی میں نہیں رکھا گیا تھا۔

2- جب آپ 4تا12آیات کو پڑھتے ہیں تو فوراً آپ کس بات پر غور کرتے ہیں؟ سمندر پر کیا صورت حال تھی؟

الف۔ 4آیت: ----------------------------------

ب۔ 7آیت: ----------------------------------

ج۔ 7آیت: ----------------------------------

د۔ 7آیت: ----------------------------------

ر۔ 8آیت: ----------------------------------

س۔ 9آیت:---

3۔ سفر شروع ہوگیا لیکن ہم جانتے ہیں کہ بہت سا وقت ضائع ہو گیا تھا اور جہاز کے سفر کےلئے بہترین وقت گزر چکا تھا۔ اب یہ ستمبر کا وقت تھا، اکتوبر کا شروع اور جہاز کا سفر خطرناک تھا (9آیت)۔
10آیت میں پولوس کی خبرداری کیا تھی؟ -----------------------------

----

4۔ پولوس کی خبرداری پر صوبیدار نے ، جہاز ران نے اور کشتی کے مالکان نے غور نہیں کیا۔ اکثریت کا کیا فیصلہ تھا(12 آیت)؟

تفویض: اعمال27باب13تا26آیات پڑھیں۔

مشق:

1۔ جو ہوا چل رہی تھی اس سے جہاز طوفان کی زد میں آگیا۔ اب مسئلہ تباہ ہوئے جہاز کو جوڑنے کا تھا۔ انہوں نے ---- ---- ----کو پھینکنا شروع کردیا(18آیت)۔19اایت ہمین بتاتی ہے کہ انہوں نے ----------------------- بھی پھینکنا شروع کردیا۔

2۔ ناصرف طوفان اور لہروں نے ملاحوں کو جہاز چلانے کےلئے پریشان کیا بلکہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ جہاز کے سفر میں مدد کےلئے انہیں نہ تو سورج کی اور نہ ستاروں کی مدد ملی۔ نفسیاتی طور پر ان لوگوں کے ساتھ کیا ہو رہا تھا جو جہاز پر تھے(20آیت کا دوسرا حصہ)؟ ---

----

3۔ پھر پولوس کا بیان آتا ہے کہ، ‘‘میں نے تمہیں پہلے ہی بتایا تھا’’۔ وہ انہیں کیا بتاتا ہے(21آیت)؟--
----

4۔ پولوس ان لوگوں کو حوصلہ بھی دیتا ہے(22آیت):

5- فرشتے کا پیغام کیا تھا(23تا24آیت)؟

6- پس، 25آیت میں کیا خوشخبری ہے؟

7- 26آیت میں بری خبر کیا ہے؟ ---------------------------------

غوروحوض: کیا یہ بات دلچسپ نہیں کہ اکثریت کا فیصلہ بہترین فیصلہ نہیں ہوسکتا؟ 12آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ اکثریت نے یہ فیصلہ کیا تھا۔ خطروں کے باوجود، خبرداری کے باوجود، اکثریت نے اس نصیحت کو رد کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس فیصلے کی وجہ سے پولوس اور دیگر لوگ جو اس کے ساتھ تھے شدید خطرے میں پڑ گئے۔ تباہ ہوا جہاز رسیوں کے ساتھ جوڑا گیا۔ مسافر بھوکے تھے۔ جہاز کا سامان اور دیگر چیزیں سمندر میں پھینک دی گئیں تب 20آیت آتی ہے، ‘‘آخر ہمیں بچنے کی امید بالکل نہ رہی۔’’ امید ختم ہوگئی تھی۔ ایسے موقعوں پر آخری بات جو کسی کے منہ سے سننے کو ملتی ہے وہ یہ ہوتی ہے، ‘‘میں نے تم سے کہا تھا۔’’تاہم، پولوس نے یہی کہا تھا۔ لیکن اس نے صرف یہی نہیں کہا۔ خدا نے پولوس کو دوبارہ یقین دہانی کروائی کہ وہ روم میں حاضر ہوگا۔ اس نے جلال کے ساتھ پولوس کو ان سب کی زندگی میں بخش دی جو اس کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ حوصلہ مندی کے ان الفاظ کے ساتھ، پولوس یہ یقین رکھتے ہوئے آرام سے بیٹھ گیا کہ خدا وہ کرے گا جو اس نے کہا ہے، بلکہ وہ ایسا ضرور کرے گا۔

اطلاق:

1- آپ کو کب ایسا محسوس ہوا کہ آپ کی زندگی طوفانوں سے تاہ ہو چکی ہے اور اب اس کا جاری رہنا ممکن نہیں؟

2- جب کبھی آپ نے اکثریت کے فیصلہ کو مانا ہو تو آپ کا کیا تجربہ رہا ہے؟ بطور بچے؟ بطور شہری؟ بطور راہنما یا پیش رو؟

3- کیا اکثریت کے فیصلے نے کبھی آپ کو آپ کے اعتقاد، یقین اور اخلاقی فیصلے کے ساتھ سمجھوتہ کرنے پر مجبور کیا؟ اگر کیا ہے تو کیسے؟

حصہ پنجم

تفویض: اعمال27باب27تا44آیت پڑھیں

مشق:

1- چالیس دن اور رات تک یہ جہاز سمندر پر ہچکولے کھاتا رہا۔ ملاحوں کا لگا کہ وہ خشکی پر پہنچ رہے ہیں۔ اس بات کے ڈر سے کہ جہاز چٹانوں سے ٹکرا کر تباہ ہو جائے گا انہوں نے کشتیوں کے مدد دے بھاگنے کا منصوبہ بنایا۔ پولوس نے صوبے دار اور سپاہیوں کو کیا کہا(31 آیت)؟ ---

جہاز پر آخری چیز جو گم ہوئی وہ چھوٹی کشتی تھی۔

2- اب پولوس انہوں --------کرنے کا حوصلپ دیتا ہے(33آیت)۔

پولوس ا س بات پر پختہ یقین رکھتا تھا کہ وہ بچ جائیں گے لیکن انہیں بچنے کےلئے اپنی توانائی بحال کرنا ہوگی جس کےلئے کچھ کھانا ضروری تھا۔ اس نے انہیں کہا کہ کھانا کھا لو، پھر اس نے روٹی لی، شکر کیا اور روٹی توڑ کر کھائی۔ یہ بہت سادہ سی بات لگتی ہے۔ کیونکہ اس نے ایسا کیا اس لئے جہاز پر دوسروں کو بھی یہی کرنے کا حوصلہ ملا۔ کتنے لوگ جہاز پر تھے؟ -------------------------

3- کھانا کھانے کے بعد انہوں نے کیا کیا(38آیت)؟

4- صبح کے وقت کیا ہوا(39تا44آیات)

5- جہاز خشکی پر جا رکا جیسا کہ پولوس نے کہا تھا۔ سپاہی کیا کرنا چاہتے تھے(42آیت)؟

6- صوبے دار کا کیا فیصلہ تھا(43آیت)؟

کچھ لوگ پانی میں اتر کر تیرتے ہوئے خشکی پر گئے باقی لوگ لکڑی کے تختوں پر یا جہاز کے باقی سامان کے ساتھ خشکی پر پہنچے۔ اس طرح --(44آیت کا دوسرا حصہ)

غوروحوض: جہاز نے اس سب کو بچا لیا جو اس پر تھے(31آیت)۔ دنبالہ کے ٹوٹنے سے کشتی بھی ٹوٹ گئی (41آیت)۔ جو لوگ تیر نہیں سکتے تھے ان کےلئے کشتی کے ٹکڑے جان بچانے کا موجب بن گئے(44آیت)۔ جہاز میں مالکان،قیدی، سپاہی اور صوبے دار تھا۔ وہ سب 276لوگ سفر کر رہے تھے۔ سب کے سب 276لوگ بچ گئے۔ جن حالات میں یہ سب لوگ تھے وہ بہت کٹھن تھے۔ ان کے ارد گرد ہر چیز کشتی کو توڑ رہی تھی۔ دنبالہ نے کشتی کو ٹوٹے ٹوٹے کر دیا۔ تاہم پولوس نے کہا، "اگر یہ---------- ---------- پر نہ رہیں گے تو تم ------------------نہیں سکتے"(31 آیت)۔اس جہاز نے اس آدمیوں کو طوفان میں بچایا۔ یہ جہاز 276لوگوں کو بچانے کے قابل تھی۔ خدا نے طوفان کے دوران کشتی مہیا کی اسے طرفان میں باندھ کر رکھا۔ اگرچہ کشتی ٹوٹ چکی تھی، پھر بھی اس کے ٹکڑوں نے لوگوں کو خشکی تک جانے میں مدد کی۔ جب ہم زندگی کے طوفانو ں سے لڑتے ہیں تو ایمان ہمارے لئے کشتی بن جاتا ہے۔ مقدس پولوس رسول تمیتھیس کو لکھتا ہے کہ نیک جذبے اور ایمان پر قائم رہ کر اچھی لڑائی لڑ۔ پھر وہ جہاز کے بحری اثاثے کی تصویر پیش کرتے ہوئے اپنی بات جاری رکھتا ہے۔ وہ تمیتھیس کو کہتا ہے، "جس کو د----------- بعض لوگوں کے ایمان کا ----------- ---------ہوگیا(1تمیتھیس 1باب19آیت) اور 1تمیتھیس 6باب12آیت میں ان لوگوں کی بات کرتا ہے جو ---------- --------------سے ------------ہوگئے ہیں۔

اطلاق:

1- وہ کون لوگ ہیں جو آپ کو آپ کے ایمان کی اچھی لڑائی لڑنے کا حوصلہ دیتے ہیں؟

2- وہ کون لوگ ہیں جنہیں آپ ایمان کی اچھی لڑائی لڑنے کا حوصلہ دیتے ہیں؟

3- جب زندگی میں طوفان آتا ہے، ایمان ہمیں مشکلات کے ساتھ برداشت کرنے کے قابل بناتا ہے۔ ایسے حالات میں ان لوگوں کے ایمان کو دیکھیں جن کا ایمان آپ کے ایمان کو تقویت دیتا ہے۔

4- دوسروں کووہ ایمان فراہم کرنے کے مواقع ڈھونڈیں جو آپ کو اس ہستی پر ہے جس نے ایمان کی اچھی لڑائی لڑی، خداوند یسوع مسیح۔

تفویض: اعمال28باب پڑھیں۔

مشق:

1- وہ جزیرہ -----------تھا (1آیت)۔ ہر کوئی ساحل پر بحفاظرت پہنچ گیا۔

2- ہمیں اس جزیرے کے رہائشیوں کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے(2آیت)؟ --

3- 3تا6آیات میں پولوس کے ساتھ کیا سانحہ پیش آیا؟

اس جزیرے کے رہائشیوں نے کیا نتیجہ اخذ کیا(6آیت)؟

4- پبلیس کون تھا(7آیت) اور اس نے کیا کیا؟

5- ملتے میں پولوس کی کیا خدمت تھی(8تا9آیت)؟

6- تین مہینے بعد وہ سمندر میں اترے۔ ہم جہاز کے بارے میں کیا جانتے ہیں(11آیت)؟

7- انہوں نے سرکوسہ سے ریگوم میں اور ریگوم سے پتلی اور پتلی سے پھر وہ آخر کا ------کا سفر کیا۔

8- اس کے اس لمبے اور خطرناک سفر کے بعد کس چیز نے اسے حوصلہ دیا(15آیت)؟

9- پولوس کی طرز زندگی رومہ میں کیسی تھی؟

حصہ ششم

تعلیم: آخر کار پولوس رومہ پہنچ گیا۔ ان دنوں میں وہاں جیٹ طیارے یا ٹرینیں نہیں ہوتی تھیں جو اسے اور دیگر قیدیوں کا سفر آسان بنا سکتیں۔ وہ انہی کے رحم کرم پر تھا جنہوں نے اسے زنجیروں سے باندھ رکھا تھا۔ رومہ میں رہنے سے اسے موقع ملا کہ وہ وہاں کے لوگوں کو تعلیم دے سکے۔ پہلے گروہ جسے اس نے دعوت دی یہودیوں کے راہنما تھے۔ اس نے انہیں اپنی طرف کی کہانی سنانے سے اغاز کیا۔

وہ انہیں کیا بتاتا ہے؟

1- 17آیت کا دوسرا حصہ:----------------------------------

2- 17آیت کا تیسرا حصہ:----------------------------------

3- 18آیت:--

4- 19آیت کا پہلا حصہ:----------------------------------

5- 19آیت کا دوسرا حصہ:----------------------------------

پولوس یہ کیوں کہتا ہے وہ زنجیروں میں قید ہے (20آیت)؟

یہ اسرائیل کی کون سی امید تھی جس کے بارے میں پولوس بات کررہا تھا ؟ متوازی حالہ جات کو دیکھیں: اعمال26باب6آیت۔ اعمال 23باب6آیت اور اعمال 24باب15آیت بھی دیکھیں۔

یہودی راہنما پولوس کو بتاتے ہیں کہ یہودیہ سے انہیں اس کے بارے میں کوئی خبر نہیں ملی اور نہ ----------میں سے کسی نے آکر اس کی کوئی خبر دی نہ برائی بیان کی(21آیت)۔تاہم، انہوں نے اس طریق (انداز)کے بارے میں سنا تھااور وہ سننا چاہتے تھے کہ وہ اس کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ اس لئے انہوں نے ملنے کا انتظام کیا۔

مشق:

1- پولوس نے ان پر کیا واضح کیا؟

2- شریعت اور انبیاءکی بدولت پولوس یسوع کے بارے میں انہیں کس بات کےلئے قائل کرنے کی کوشش کر رہا تھا؟ اعمال17 باب 3 آیت دیکھیں۔ ---

3- اس کی تعلیمات کا کیا نتیجہ نکلا (24اور25آیات)؟

4- 26اور27آیات کے مطابق روح القدس نے انبیاءکے وسیلہ یہودی لوگوں کوکیا کہا تھا (یسعیاہ6باب 9تا10 آیت) ؟

الف۔ تم کانوں سے ---------------مگر ہر گز --------------

ب۔ اور آنکھوں سے--------------مگر ہرگز--------------

ج۔ کیونکہ اس امت کے -------------پر -------------چھا گئی ہے۔

د۔ اور وہ ---------------سے --------------سنتے ہیں۔

ر۔ اور انہو ں نے اپنی---------------- ------------ کرلی ہیں

س۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ---------------سے--------------کر لیں

ش۔ اور ---------------سے ----------------

ک۔ اور---------------سے ------------اور

گ۔ ----------اورمیں انہیں --------------

5- پھر ایک بڑا "اس لئے" آتا ہے۔ پولوس ان یہودی رہنماؤں کو کیا بتانا چاہتا تھا(28آیت)؟ ---

----

اس نے کہا، "اور وہ سن بھی لیں گی!" غیر قومیں سن لیں گی۔

6- اور وہ پورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رہا ۔ اور جو اس کے پاس آتے تھے ان سب سے----------- اور --------سے بغیر --------- کے------------ کی بادشاہی کی----------- اور -----------کی -------------- ----------رہا(30تا31آیات)۔

غورو حوض: اعمال کی کتاب ختم ہوتی ہے۔ ایک طرح سے، ہمیں بہت سے سوالات کے ساتھ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ پولوس کے دکھ کیسے ختم ہوئے؟ کیا وہ کبھی قید میں سے آزاد ہوا؟ کیا وہ کبھی رومیوں کے ہاتھوں سے آزاد ہوا؟ کیا وہ روم میں مرا؟ اس کے ساتھ کیا ہوا؟ یہ بات نہایت دلچسپ ہے کہ پولوس نے ان سب باتوں کو بتانا ضروری نہیں سمجھا۔ شاید باقی باتوں کے حل سے پہلے لوقا نے یہ رسالہ تھیفلس کو بھیج دیا تھا(اعمال1باب1آیت)۔ تھیفلس ایک غیر یہودی تھا۔ یہ وہ شخص تھا جسے لوقا نے لوقا کی انجیل (لوقا1باب1تا4آیت) اور اعمال دونوں لکھی تھیں۔ وہ اسے بتانا چاہتا تھا کہ انجیل، یعنی مسیح یسوع پر ایمان کے وسیلہ سے نجات کی خوشخبری سب لوگوں کے لئے ہے خواہ کوئی یہودی ہو خواہ غیر قوم۔ یہ لوقا، طبیب، کےلئے بھی تھی تو تھیفلس کےلئے بھی تھی۔ یہ آپ کےلئے بھی ہے، خواہ آپ کوئی بھی ہوں، اور یہ میرے لئے بھی ہے۔ یہ مجرم کےلئے بھی ہے اور بادشاہ کےلئے بھی، امیر کےلئے بھی غریب کےلئے بھی، بیمار کےلئے بھی اور مرنے والے کےلئے بھی۔ یسوع ہر کسی کےلئے ہے! آئیے سب غیر یہودیوں کی مانند بنیں اور سنیں! آئیے پولوس کی مانند بنیں جس نے دلیری کے ساتھ اور بغیر روک ٹوک کے خدا کی بادشاہی اورخداوند یسوع مسیح کی باتوں کی تعلیم دی!

دعا: اے آسمان و زمین کے خداوند خدا، تو نے ہم سب کو زبردست انداز میں پیدا کیا ہے (139زبور 14آیت)۔ تو نے ہمیں خلق کیا کہ ہم تیرے ہوں لیکن گناہ نے ہمیں تجھ سے دور کرنے کی لڑائی لڑی۔ تاہم ، ہمارے لئے

تیری محبت چھا گئی ہے۔ تیری محبت نے تیرے اکلوتے بیٹے کو دیا کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہو(یوحنا 3باب16تا17آیت)۔ تیری محبت ان میں کوئی تضاد نہیں رکھتی جنہیں تو نے خلق کیا ہے (رومیوں 10باب12اور13آیت)۔ تو ہمیں یاد دلاتا ہے کہ تو ساری انسانیت کو نجات دے گا اور انہیں سچائی کا علم دے گا(1 تمیتھیس 2باب3تا6آیات)۔ اب، بپتسمہ میں تو روح القدس کے وسیلہ سے ہمارے اندر بسنے آیا ہے۔ اس نے ہمیں تیری محبت کی آگاہی سے ہمیں منور کیا ہے جو کہ یسوع کے وسیلہ ہماری ہے۔ تو نے ہماری روحوں کی خاطر بدی کے خلاف لڑائی لڑی اور یسوع ہمارا فاتح ہے! ہمیں اس قابل بنا کہ ہم یہ دیکھ سکیں کہ تیری فتح ہم سب کےلئے ہے خواہ ہم کوئی بھی ہوں کیونکہ تو کسی کی طرفداری نہیں کرتا۔عطا کر کہ میں تیرا شکر ادا کرنا اور تیری تمجید کرنا نہ چھوڑوں۔ عطا کر کہ میں یہ جانتے ہوئے زندگی بسر کروں کہ تو نے مجھے تیرا مشیر بننے کےلئے بھیجا ہے اور یہ کہ تو نے مجھے توبہ کرنے کا پیغام دیا ہے(2کرنتھیوں 5باب17آیت اور20تا21آیات)۔ کیونکہ تو نے اسے میرے لئے گناہ بنایا جس میں کوئی گناہ نہ تھا ، تاکہ میں اس میں خدا کی راستبازی بن جاؤں!

اختتامی: صدیوں تک ایماندار اپنے ایمان کا اظہار اس سے کرتے رہے جسے "رسولوں کا عقیدہ" کہا جاتا ہے۔ اعمال کی کتاب میں ہمارے بائبل کے مطالعہ کا اختتام پر یہ الفاظ نہایت موزوں لگتے ہیں۔

رسولوں کا عقیدہ

میں ایمان رکھتا ہوں خدا قادر مطلق باپ پر، جو آسمان اور زمین کا خالق ہے۔
اور یسوع مسیح پر جو اس کا بیٹا اور ہمارا خداوند ہے۔
وہ روح القدس کی قدرت سے پیٹ میں پڑا،
کنواری مریم سے پیدا ہوا،
اس ے پینطوس پلاطوس کے عہد میں دکھ اٹھا،

مصلوب ہوا، مر گیا، دفن کیا گیا۔
برزخ میں اترا،
تیسرے دن مردوں مینسے جی اٹھا،
ٓآسمان پر چڑھ گیا،
اور خدا قادر مطلق باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے۔
وہاں سے وہ زندوں اور مردوں کی عدالت کے لئے آنے والا ہے۔
میں ایمان رکھتا ہوں روح القد س پر،
پاک مسیحی کلیسیا، مقدسوں کی شراکت،
گناہوں کی معافی،
جسم کے جی اٹھنے
اور ہمیشہ کی زندگی پر۔ آمین۔

یونٹ کا جائزہ

خدا کا روح، ہماری قوت

جائزہ

مبارک ہو! آپ نے خدا کا روح ، ہماری طاقت کامطالعہ مکمل کر لیا ہے۔ آپ بتدائی مسیحی کلیسیا سے آشنا ہو چکے ہیں اور اس بات سے کہ یہ کیسے یہودیہ، سامریہ اور رومہ میں ایذاؤں کے ساتھ پھیلتی ہوئی یروشلیم تک بڑھی۔ آپ نے ابتدائی کلیسیا کی عادات کو جانا اور اس بات کو سمجھا کہ وہ کیسے دعا کرنے اور روٹی توڑنے سے شراکت رکھتے اور اکٹھے عبادت کرتے تھے۔ ہم پطرس اور پولوس سے واقف ہوئے، جو کلیسیا کے ایسے ستون بنے جویہودیوں اور غیرقوموں دونوں تک پہنچے۔ پطرس کو یروشلیم میں کلیسیا کے سردار کے طور پر کانا جاتا ہے اور پولوس کو کلیسیا کی طرف سے اس کے ساتھیوں سمیت بڑے بڑے مشنری اسفار پر بھیجا گیا۔ ہم نے یہ بھی دیکھا کہ کیسے ایذاؤں نے مسلسل کلیسیا کے گرد گھیرا تنگ کیا اور پولوس، برنباس اور سیلاس جیسے لوگ جنہوں نے کلیسیائیں قائم کیں ان کو اکثر سنگسار کیا گیا، قید میں ڈالا گیا، وڑے لگائے گئے اور حتیٰ کی مردہ حالت میں چھوڑ دیا گیا۔ تاہم نے ابتدائی کلیسیا کی ہمت اور طاقت دیکھی جب یسوع کے یہ گواہ خوشی کے ساتھ رتھوں پر چڑھ چڑھ کر تعلیم و تبلیغ کرتے یا گہرے پانی میں اتر کر بپتسمہ دیتے تھے، عبادتخانوں میں ایمانداری کے ساتھ تعلیم دیتے اور گھروں میں پر جوش ہوکر دعائیں کرتے تھے۔ وہ اس بات پر یقین رکھتے ہوئے حوصلے کے ساتھ اپنی زندگی گزارتے تھے کہ توبہ ہر شخص کو گناہوں کی معافی پیش کرتی ہے۔ بپتسمہ کے وسیلہ سے خدا اپنا پاک روح لوگوں کی زندگیوں میں لایا تاکہ اس کے شاگرد بننے اور دنیا میں اس کے وفادار گواہ بننے کا کام سر انجام دینے کے لئے قوت پائیں۔

اعمال کی کتاب روح کی قوت کے ساتھ کھلتی ہے کہ لوگوں کے دلوں کو تبدیل کرے تاکہ وہ نہ صرف یسوع کے پیروکار بنیں بلکہ اس کے مناد ، اس کے گواہ بھی بنیں۔ انجیل کی خوشخبری کا پرچار وہ کام تھا جو ان ایمانداروں کو متحد کرتا تھا جو بعد میں مقدسین اور کلیسیا میں ترقی کر گئے۔ اعمال کی کتاب میں ہم خدا کو لوگوں کے وسیلہ کام کرتے دیکھتے ہیں تاکہ دوسروں کو یسوع پر ایمان کی طرف رجوع کرائیں۔ اعمال میں

کلیسیا کی ترقی کی کہانی ہے جب مرد اور عورتیں متی 28باب19اور20آیت میں یسوع کے الفاظ کی پیروی میں آگے بڑھتے ہیں۔ یہ ایک عظیم کمیشن ہے جو ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں تعلیم دینے، بپتسمہ دینے اور شاگرد بنانے کےلئے بھیجا گیا ہے۔

اب یہ وقت آپ کےلئے جائزہ لینے کا ہے۔ یاد رکھئے، یہ کوئی ٹیسٹ نہیں ہے، بلکہ محض ایک موقعہ ہے کہ اس دلچسپ سفر میں آپ کی اور آپ کی ترقی کی تصدیق ہو سکے۔ یاد رکھئے یوحنا 20باب21آیت میں یسوع کے اسکے شاگردوں کےلئے الفاظ یہ تھے،"جس طرح ------- مجھے ----------- میں بھی------------ ------------ہوں۔"آئیے ابتدائی کلیسیا کے چند تجربات کا جائزہ لیتے ہیں جب اس نے خدا کو اس کے مشن میں شامل ہونے کےلئے قبول کیا۔ یادرکھیے کہ لوگوں کو یسوع کے ساتھ جوڑنے کےلئے روح القدس کو بھیجا گیا:

حوالہ	کسے بھیجا گیا؟	کہانی کیا تھی؟
اعمال1باب8آیت		
اعمال 2باب1تا13آیت		
اعمال3باب1تا10آیت		
اعمال 6باب1تا7آیت		
اعمال 8باب 26تا 40 آیت		
اعمال 9باب1تا19آیت		
اعمال 10باب		

اعمال 13باب1تا3آیت		
اعمال 16باب		
اعمال 23تا26ابواب		
اعمال 28باب17تا31آیت		

اس بات سے قطع نظر کہ ہم کہاں رہتے ہیں ،ہر روزہمارے پاس ہمارے ایمان کی گواہی دینے کا موقعہ ہوتا ہے۔ اعمال کی کتاب میں ہم ایسے مختلف حالات کے بارے میں پڑھتے ہیں جن میں شاگردوں کے پاس گواہی دینے اور ان باتوں کی تصدیق کرنے کا موقعہ ہوتا تھا جو وہ مسیح، مسیحا کے بارے میں سچ جانتے تھے اور یہ کہ وہ مصلوب کیا گیا اور پھر جی اٹھا۔ ہر کسی نے اپنے نایاب تجربے کو بیان کیا۔ ہر کسی نے اسی کی گواہی دی جو سچ تھا۔ ہر کسی نے روح القدس کی قوت سے تصدیق کی جو ان کے اندر کام کر رہی تھی۔ لیکن ان میں سے کوئی بھی بغیر تیاری کے نہ تھا۔ کوئی بھی ان میں سے اس بات کےلئے ہچکچاہٹ یا شرمندگی کا شکار نہیں تھا کہ انہیں شاید پوچھا جائے گا کہ جو امید ان کے اندر تھی اس کی وجہ بیان کریں۔ وہ یہ سب بیان کرنے کے خواہش مند تھے۔ وہ شعوری طور پر ایسے لوگوں کی مانند رہے جنہیں بھیجا گیا ہو اور وہ ان باتوں کو بیان کرتے جو انہوں نے دیکھیں اور سنیں (اعمال4باب20آیت)۔

پطرس نئے ایمانداروں کو نصیحت کرتا ہے کہ -------------- کر اپنے دلوں میں-------------اور جو کوئی تم میں تمہاری ----------- دریافت کرے اس کو -----------کےلئے --------- رہو--(1پطرس 3باب15آیت)۔

اپنے اندر موجود امید کی وجہ بیان کرتے ہوئے اپنی گواہی تحریر کریں۔

دعا:

یسوع میں دلیری اور جرات کے ساتھ ، جس نے آپ کو اس کے گواہ بننے کےلئے بھیجا ہے ، اور اس کے روح القدس میں جو آپ کو حکمت سے نوازتاہے اور آپ کو بولنے کےلئے الفاظ دینے کااور ان کو ادا کرنے کا انداز بیان کرنے کاوعدہ کرتا ہے(متی 10باب19 اور 20 آیت)، اپنی دعا تحریر کریں اور خدا باپ سے مانگیں کہ وہ آپ کو بہت بہت مواقعہ فراہم کرے جن میں آپ اس کے گواہ بنیں اور اس کے روح القدس کے وسیلہ سے ان باتوں کو بیان کرنے کا حوصلہ دے جو آپ کو سکھائی گئی ہیں۔

Additional CrossConnect Bible study downloads are available at no cost.

Visit the ministry’s web site: www.crosscm.org.

Let us hear from you!

Contact us: admin@crosscm.org